# تعلیم الصرف

www.KitaboSunnat.com

اسم
لفظ
فعل
کلمہ
حرف

ابوھشام ریاض اسماعیل

Dar-ul-Andlus

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القرآن)

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے،

تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

# تعلیم الصرف

اسم

فعل

کلمہ

حرف

ابو ہشام ریاض اسماعیل

دار الاندلس
Dar-ul-Andlus

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب

# تعلیم الصرف

تالیف

## ابو ہشام ریاض اسماعیل


| | |
|---|---|
| کمپوزنگ وتزئین | محمد شفیق |
| اشاعت اول | مئی 2012ء |
| ناشر | دارالاندلس |
| تعداد | 1100 |
| قیمت | |

Dar-ul-Andlus

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

دارالاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور +92-42-37230549

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور +92-42-37242314

Head Office : +92-42-35062910 Cell: +92-322-4006412 Fax: +92-42-37150407

E.mail. dar_ul_andlus@yahoo.com


" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# تعلیم الصرف


| | |
|---|---|
| * عرضِ مؤلف | 9 |
| * تعلیم الصرف | 11 |
| * کلمہ اور اس کی اقسام | 11 |
| * فعل کا بیان | 13 |
| * فعل کی اقسام | 13 |
| * فعل معروف اور فعل مجہول | 14 |
| * فعل لازم اور فعل متعدی | 14 |
| * فعل مثبت اور فعل منفی | 15 |
| * فعل ماضی کا بیان | 16 |
| * فعل ماضی معروف اور مجہول کی قرآنی مثالیں | 21 |
| * فعل ماضی کی اقسام | 22 |
| * فعل مضارع کا بیان | 23 |
| * مضارع کے صیغوں کی پہچان | 27 |
| * مضارع مجہول | 28 |
| * نون اعرابی اور نون ضمیر | 30 |
| * فعل مضارع کے تغیرات کا بیان | 31 |


" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com




| | |
|---|---|
| فعل مضارع کی قرآنی مثالیں | 33 |
| حروف عاملہ کا بیان | 34 |
| حروف ناصبہ | 34 |
| حروف جازمہ | 40 |
| حروف ناصبہ اور جازمہ کی قرآنی مثالیں | 46 |
| نون تاکید کا بیان | 47 |
| نون ثقیلہ کی قرآنی مثالیں | 52 |
| فعل امر کا بیان | 54 |
| فعل امر کی قرآنی مثالیں | 62 |
| فعل نہی کا بیان | 63 |
| فعل نہی کی قرآنی مثالیں | 67 |
| اسم کا بیان | 68 |
| اسمائے مشتقہ کا بیان | 69 |
| اسم فاعل | 69 |
| اسم مفعول | 71 |
| اسم آلہ | 73 |
| اسم ظرف | 74 |
| اسم فاعل، مفعول، ظرف اسم آلہ کی قرآنی مثالیں | 76 |
| اسم تفضیل | 77 |
| اسم تفضیل کی قرآنی مثالیں | 79 |
| صفت مشبہ | 80 |
| اسم مبالغہ | 82 |


" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| ✶ اوزان کا بیان | 83 |
| ✶ اوزانِ اسم کا بیان | 85 |
| ✶ اوزانِ فعل کا بیان | 89 |
| ✶ ابواب ثلاثی مجرد کا بیان | 91 |
| ✶ ابواب ثلاثی مجرد | 93 |
| ✶ ثلاثی مزید فیہ کا بیان | 97 |
| ✶ ابواب ثلاثی مزید فیہ | 100 |
| ✶ ثلاثی مزید فیہ کی قرآنی مثالیں | 105 |
| ✶ فعل رباعی کا بیان | 106 |
| ✶ باب رباعی مجرد | 107 |
| ✶ ابواب رباعی مزید فیہ | 107 |
| ✶ ملحق برباعی کا بیان | 110 |
| ✶ ابواب ملحق برباعی مزید | 112 |
| ✶ ہفت اقسام کا بیان | 113 |
| ✶ تصرفات کا بیان | 116 |
| ✶ تخفیف، تعلیل اور ادغام | 118 |
| ✶ مہموز کے قواعد | 118 |
| ✶ معتل فاء کے قواعد | 119 |
| ✶ معتل عین کے قواعد | 120 |
| ✶ معتل لام کے قواعد | 122 |
| ✶ ادغام کے قواعد | 124 |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



# عرضِ مؤلف

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم. أما بعد

اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کی زبان بھی عربی ہے۔ اس لیے قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ کی تفہیم و تعلیم اور ان سے براہِ راست استفادے کے لیے عربی زبان کا سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ تعلیم الصرف کی بنیاد عربی قواعد (گرامر) پر ہے، اس لیے اس فن تعلیم کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر اس موضوع پر بے شمار کتب لکھی گئی ہیں۔ دنیا کی دیگر زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی قواعد پر متعدد مختصر اور مفصل کتب دستیاب ہیں اور اس اہم موضوع پر لکھنے کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔

راقم الحروف نے دورانِ تدریس عربی گرامر کے موضوع پر ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کیا جس میں صرف کے تمام بنیادی اور اہم قواعد کا ذکر ہو اور موضوعات کی تعریفات آسان اور عام فہم ہوں۔ چنانچہ اس نیک مقصد کی عملی تصویر "تعلیم الصرف" مرتب کر کے طلبہ و طالبات کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اس کتاب میں درج ذیل باتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے:

* قواعد صرف کی تعریفیں بڑی مختصر و جامع ہیں۔
* تعریفوں اور مثالوں کی براہِ راست تفہیم کے لیے دو رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔
* عربی گرامر کی مروجہ کتب کی ترتیب کو برقرار رکھا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



* قواعد کی تطبیق وتفہیم کے لیے قرآنی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں قواعد عربی زبان (گرامر) کو آسان اور سلیس انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر قارئین کرام کی نظر سے کتابت یا اعراب کی کوئی غلطی گزرے تو ان سے گزارش ہے کہ اس کی نشاندہی کر کے مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ طباعت میں اس کی اصلاح ہو سکے۔

یہ کتاب دینی کتب کی اشاعت کے معروف ادارے دارالاندلس کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ اس کتاب کی مکمل تیاری اور نگرانی حافظ سعید الرحمٰن اور اس کی پروف خوانی ابوعمر محمد اشتیاق اصغر نے کی ہے اور کمپوزنگ، تزئین و ترتیب محمد شفیق نے اور سرورق ماہر ڈیزائنر ضیاء الرحمٰن نے بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے اور راقم کے لیے خدمتِ دین کی اس ادنیٰ کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور اسے توشۂ آخرت بنا دے۔ آمین!

ابوھشام ریاض اسماعیل

یکم شعبان ۱۴۳۳ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# تعلیم الصرف

**علم الصرف:** وہ علم ہے جس میں ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے اور اس کو تبدیل کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے۔

**فائدہ:** اس علم کو سیکھنے سے الفاظ کی پہچان، انھیں صحیح طور پر پڑھنے اور ادا کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

**موضوع:** اس علم کا موضوع پڑھنے اور لکھنے میں استعمال ہونے والے الفاظ ہوتے ہیں

## کلمہ اور اس کی اقسام

**کلمہ:** بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ اس کی تین (3) اقسام ہیں: ① اسم ② فعل ③ حرف

**کلمہ**

اسم — فعل — حرف

**اسم:** کسی شخص، حیوان، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں، جیسے: خالدٌ، فرسٌ، مدرسةٌ، بلدٌ، کتابٌ.

**فعل:** وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں سے کوئی ایک زمانہ بھی پایا جائے، جیسے ضرب (اس نے مارا) فعل ماضی اور یضرب (وہ مارتا ہے یا مارے گا) فعل حال اور مستقبل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



حرف: وہ کلمہ ہے جس کا مفہوم دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر واضح نہ ہو، جیسے: مِنْ (سے)، فِيْ (میں) اور إِلٰی (کی طرف، تک) وغیرہ۔

نوٹ: کلمہ کی تین (3) اقسام میں سے سب سے زیادہ تبدیلی فعل میں ہوتی ہے۔ اسم میں فعل سے کم اور حروف میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس لیے سب سے پہلے فعل کا بیان ہوگا۔

| مقامات | جمادات | حیوانات | نباتات | اشخاص |
|---|---|---|---|---|
| اَلْمَدِیْنَۃُ | اَلْحَطَبُ | اَلْحِصَانُ | اَلتُّفَّاحُ | مُحَمَّدٌ |
| اَلْقُدْسُ | اَلْجَبَلُ | اَلْکَلْبُ | اَلْبُرْتُقَالُ | عُمَرُ |
| دِمَشْقُ | اَلْحَدِیْدُ | اَلذِّئْبُ | اَلْاَزْهَارُ | عَلِیٌّ |
| لَاهُوْرُ | اَلْبَحْرُ | اَلثَّعْلَبُ | اَلْوَرْدُ | سَعِیْدٌ |

| حروف | افعال | اسماء |
|---|---|---|
| عَلٰی | نَصَرَ | قُطْنٌ |
| مِنْ | خَتَمَ | اَلْقَلَمُ |
| اِلٰی | یَفْتَحُ | اَلْفَلَاحُ |
| عَنْ | یَکْتُبُ | اَلثَّوْرُ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل کا بیان

فعل: وہ کلمہ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے، اسے فعل کہتے ہیں۔ اس کی تین (3) اقسام ہیں: ① فعل ماضی ② فعل مضارع ③ فعل امر

فعل

فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر

فعل ماضی: وہ فعل جس سے گزشتہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے، جیسے: کتب (اس نے لکھا)۔

فعل مضارع: وہ فعل جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے، جیسے: یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

فعل امر: وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے: اِذْھَبْ (تو جا)۔

نوٹ: بعض صرفیوں نے فعل کی چار قسمیں بیان کی ہیں اور چوتھی قسم فعل نہی کو قرار دیا ہے۔

| ماضی | مضارع | امر |
|---|---|---|
| نصر | ینْصُرُ | اُنْصُرْ |
| علم | یعْلَمُ | اِعْلَمْ |
| جلس | یجْلِسُ | اِجْلِسْ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل معروف اور فعل مجہول

فعل کے بعد فاعل کے ذکر ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو (2) قسمیں ہیں:
① فعل معروف ② فعل مجہول

**فعل معروف :** ایسا فعل جس کے بعد اس کے فاعل کا ذکر ہو، اسے فعل معروف کہتے ہیں، جیسے: ذَھَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔ خالدٌ فاعل اور ذھب فعل ہے۔

**فعل مجہول :** ایسا فعل جس کے بعد اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف کر دی جائے، اسے فعل مجہول کہتے ہیں، جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) ضُرِبَ فعل مجہول اور زَیْدٌ نائب فاعل[1] ہے۔

## فعل لازم اور فعل متعدی

**فعل لازم :** ایسا فعل جس کے بعد فاعل کے ذکر کرنے سے بات پوری ہو جائے، اسے فعل لازم کہتے ہیں، جیسے: ذَھَبَ زَیْدٌ (زید گیا)۔ اس میں ذھب فعل لازم ہے۔

**فعل متعدی :** ایسا فعل جس کے بعد فاعل کے ذکر کرنے سے بات پوری نہ ہو، بلکہ مفعول کی بھی ضرورت ہو، جیسے: ضرب زَیْدٌ خالدًا (زید نے خالد کو مارا)۔ ضَرَبَ فعل متعدی، زَیْدٌ فاعل اور خالدًا مفعول ہے۔

[1] وہ مفعول جو فاعل کی جگہ آئے، اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔ اس کا اعراب فاعل والا ہوتا ہے اور اسے مفعول مَا لَمْ یُسَمَّ فاعلُهٗ بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل مثبت اور فعل منفی

فعل کے واقع ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے فعل کی دو (2) قسمیں ہیں:

① فعل مثبت ② فعل منفی

فعل مثبت: فعل کے واقع ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)۔

فعل منفی: فعل کے واقع نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) اور لَا یَنْصُرُ (وہ مدد نہیں کرتا، یا نہیں کرے گا)۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ: فعل مثبت کے شروع میں "مَا" لگانے سے فعل منفی بن جاتا ہے، جیسے: نَصَرَ سے مَا نَصَرَ۔

**فائدہ:** "لا" ماضی منفی کے لیے مکرر آتا ہے، جیسے: "لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی: فعل ماضی کے صیغوں [1] میں تبدیلی فاعل کے مطابق ہوتی ہے اور یہ تبدیلی فعل ماضی کے آخر میں مختلف علامات کا اضافہ کرنے سے ہوتی ہے۔

| لفظ | اضافہ | علامت | اضافے کے بعد |
|---|---|---|---|
| فَعَلَ | ا | علامت تثنیہ مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے | فعلا |
| فَعَلَ | وْا [2] | علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے | فعلُوْا |
| فَعَلَ | تْ | علامت واحد مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے | فعلَتْ |
| فَعَلَ | تَا | علامت تثنیہ مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے | فعلَتَا |
| فَعَلَ | نَ | علامت جمع مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے | فعلْنَ |
| فَعَلَ | تَ | علامت واحد مذکر حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتَ |
| فَعَلَ | تُمَا | علامت تثنیہ مذکر حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتُما |
| فَعَلَ | تُمْ | علامت جمع مذکر حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتُمْ |
| فَعَلَ | تِ | علامت واحد مؤنث حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتِ |
| فَعَلَ | تُمَا | علامت تثنیہ مؤنث حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتُما |
| فَعَلَ | تُنَّ | علامت جمع مؤنث حاضر اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتُنَّ |
| فَعَلَ | تُ | علامت واحد مذکر و مؤنث متکلم اور ضمیر فاعل ہے | فعلْتُ |
| فَعَلَ | نَا | علامت تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم اور ضمیر فاعل ہے | فعلْنا |

(1) کسی لفظ کے حروف اور حرکات کی ترتیب سے بننے والی مخصوص شکل صیغہ کہلاتی ہے۔

(2) فَعَلُوْا کے آخر میں واؤ کے بعد جو الف لکھا جاتا ہے وہ واؤ جمع اور واؤ عطف کے درمیان فرق کرنے کے لیے آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



**فائدہ:** فاعل کی تین حالتیں ہیں، متکلم، مخاطب اور غائب پھر ان میں سے ہر ایک مذکر ہوگا یا مؤنث، یا واحد ہوگا یا تثنیہ یا جمع، پس اس لحاظ سے فاعل کی اٹھارہ (18) قسمیں ہیں۔

**تنبیہ:** فعل ماضی کبھی تین حروف اور کبھی تین سے زائد[1] حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو فعل ماضی تین حروف والا ہو اس کی تین شکلیں ہیں: ① فَعَلَ ② فَعِلَ ③ فَعُلَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَعَلَ : | نصر | .......... | دخل | .......... | جَلَسَ | .......... |
| | أَكَلَ | .......... | ذكر | .......... | غَسَلَ | .......... |
| فَعِلَ : | شرب | .......... | شهد | .......... | فَهِمَ | .......... |
| | لبس | .......... | علم | .......... | حَسِبَ | .......... |
| فَعُلَ[2] : | بَعُدَ | .......... | قَرُبَ | .......... | كَثُرَ | .......... |
| | شَرُفَ | .......... | ضَعُفَ | .......... | كَبُرَ | .......... |

1. ایسا فعل جس میں اصلی حروف کی تعداد تین ہو، ثلاثی مجرد کہلاتا ہے، جیسے: ضَرَبَ اور جس فعل میں اصلی حروف کی تعداد چار ہو وہ رباعی مجرد کہلاتا ہے، جیسے: دحرج۔
2. فعُل کے وزن پر آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں، جیسے: كَبُرَ زَيْدٌ (زید بڑا ہو گیا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان فعل ماضی معروف

| معنی | صیغہ | گردان |
| --- | --- | --- |
| کیا اس ایک مرد نے | واحد مذکر غائب | فَعَلَ |
| کیا ان دو مردوں نے | تثنیہ مذکر غائب | فَعَلاَ |
| کیا ان سب مردوں نے | جمع مذکر غائب | فَعَلُوْا |
| کیا اس ایک عورت نے | واحد مؤنث غائب | فَعَلَتْ |
| کیا ان دو عورتوں نے | تثنیہ مؤنث غائب | فَعَلَتَا |
| کیا ان سب عورتوں نے | جمع مؤنث غائب | فَعَلْنَ |
| کیا تو ایک مرد نے | واحد مذکر حاضر | فَعَلْتَ |
| کیا تم دو مردوں نے | تثنیہ مذکر حاضر | فَعَلْتُمَا |
| کیا تم سب مردوں نے | جمع مذکر حاضر | فَعَلْتُمْ |
| کیا تو ایک عورت نے | واحد مؤنث حاضر | فَعَلْتِ |
| کیا تم دو عورتوں نے | تثنیہ مؤنث حاضر | فَعَلْتُمَا |
| کیا تم سب عورتوں نے | جمع مؤنث حاضر | فَعَلْتُنَّ |
| کیا میں ایک مرد/ایک عورت نے | واحد مذکر و مؤنث متکلم | فَعَلْتُ |
| کیا ہم دو مردوں/سب مردوں/دو عورتوں/سب عورتوں نے | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | فَعَلْنَا |

### فعل ماضی مجہول:

قاعدہ: فعل ماضی مجہول فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ماضی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



پہلے حرف کو ضمہ (پیش) اور دوسرے حرف کو کسرہ (زیر) دے دو اور آخری حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دو، جیسے: فعَل سے فُعِلَ.

## گردان فعل ماضی مجہول

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| فُعِلَ | واحد مذکر غائب | کیا گیا وہ ایک مرد |
| فُعِلَا | تثنیہ مذکر غائب | کیے گئے وہ دو مرد |
| فُعِلُوْا | جمع مذکر غائب | کیے گئے وہ سب مرد |
| فُعِلَتْ | واحد مؤنث غائب | کی گئی وہ ایک عورت |
| فُعِلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | کی گئیں وہ دو عورتیں |
| فُعِلْنَ | جمع مؤنث غائب | کی گئیں وہ سب عورتیں |
| فُعِلْتَ | واحد مذکر حاضر | کیا گیا تو ایک مرد |
| فُعِلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | کیے گئے تم دو مرد |
| فُعِلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | کیے گئے تم سب مرد |
| فُعِلْتِ | واحد مؤنث حاضر | کی گئی تو ایک عورت |
| فُعِلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | کی گئیں تم دو عورتیں |
| فُعِلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | کی گئیں وہ سب عورتیں |
| فُعِلْتُ | واحد مذکر/مؤنث متکلم | کیا گیا میں ایک مرد/عورت |
| فُعِلْنَا | تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم | کیے گئے ہم دو مرد/دو عورتیں<br>ہم سب مرد/سب عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# التمرین

سوال نمبر ۱: صیغے اور معانی لکھیں:

جَلَسْتَ ............ دَخَلْتُمَا ............ أَكَلْنَا ............

شَرِبْتُ ............ نُصِرْتُمْ ............ نَصَرْنَ ............

كَفَرُوْا ............ قُتِلْتَا ............ كَتَبْتُنَّ ............

سوال نمبر ۲: صیغے بناؤ:

دَخَلَ سے واحد مذکر حاضر ............

سَمِعَ سے تثنیہ مذکر متکلم ............

فُتِحَ سے جمع مؤنث غائب ............

عَبَدَ سے تثنیہ مذکر غائب ............

كَرُمَ سے جمع مذکر حاضر ............

كُتِبَ سے جمع مؤنث حاضر ............

شَرُفَ سے جمع مذکر غائب ............

سوال نمبر ۳: عربی ترجمہ کریں:

① اس ایک عورت نے گواہی دی۔ ④ میں نے روکا۔

② ان دو مردوں نے کھولا۔ ⑤ ان سب مردوں نے روکا۔

③ ان سب عورتوں نے لکھا۔ ⑥ ہم سب نے مدد کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل ماضی معروف اور مجہول کی قرآنی مثالیں

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً

وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۝ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا

وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی چار (4) اقسام ہیں: ① ماضی مطلق ② ماضی قریب ③ ماضی بعید ④ ماضی استمراری

- ماضی
  - ماضی مطلق
  - ماضی قریب
  - ماضی بعید
  - ماضی استمراری

**ماضی مطلق**: ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا ذکر ماضی میں ہو، اسے ماضی مطلق کہتے ہیں، جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ حامِدًا (زید نے حامد کی مدد کی)۔

**ماضی قریب**: ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا ذکر ماضی قریب میں ہو، جیسے: قَدْ ذَهَبَ زَیْدٌ (زید ابھی گیا ہے)۔

**ماضی قریب بنانے کا قاعدہ**: ماضی مطلق کے شروع میں "قَدْ" لگانے سے ماضی قریب بنتی ہے، جیسے: قَدْ ضَرَبَ (اس نے ابھی مارا ہے)۔

**ماضی بعید**: ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا تعلق ماضی بعید سے ہو، جیسے: کَانَ ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (خالد سکول گیا تھا)۔

**ماضی بعید بنانے کا قاعدہ**: ماضی مطلق کے شروع میں "کَانَ" لگانے سے ماضی بعید بنتی ہے، جیسے: کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا)۔

**ماضی استمراری**: ایسا فعل جس میں کسی کام کے لگاتار کرنے یا ہونے کا ذکر ماضی میں ہو، جیسے: کَانَ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ (وہ قرآن پڑھتا تھا)۔

**ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ**: ماضی استمراری فعل مضارع کے شروع میں "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے، جیسے: کَانَ یَقْرَأُ الْکِتَابَ. (وہ کتاب پڑھتا تھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع : وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا تعلق زمانۂ حال یا مستقبل سے ہو، جیسے: يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے، یا لکھے گا)۔

فعل مضارع

حال | مستقبل

فعل حال : ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا تعلق زمانۂ حال سے ہو، جیسے: يَدْرُسُ (وہ پڑھتا ہے)۔

فعل مستقبل : ایسا فعل جس میں کسی کے کام کرنے یا ہونے کا تعلق زمانۂ مستقبل سے ہو۔ فعل مضارع کے شروع میں "س" یا "سَوْفَ" لگانے سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ فعل مستقبل کی دو (2) قسمیں ہیں: ① مستقبل قریب ② مستقبل بعید

مستقبل

مستقبل قریب | مستقبل بعید

مستقبل قریب : مضارع کے شروع میں "سَ" (سین) لگانے سے بنتا ہے، جیسے سَيَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (خالد عنقریب سکول جائے گا)۔

مستقبل بعید : مضارع کے شروع میں "سَوْفَ" لگانے سے بنتا ہے، جیسے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



سَوْفَ يَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ (خالد تھوڑی دیر بعد مسجد جائے گا)۔

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع فعل ماضی سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ ماضی کے شروع میں علاماتِ مضارع [1] (ا، ت، ی، ن) میں سے کوئی ایک علامت لگا دو اور آخری حرف کو رفع (پیش) دے دو، جیسے:

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يَ | + | فَعَلَ | – | يَفْعَلُ | ت | + | فعل | | تفعلُ |
| أَ | + | فَعَلَ | – | أَفْعَلُ | ن | + | فعل | | نفعلُ |

علاماتِ مضارع کا استعمال:

"ی": یہ علامت چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

① واحد مذکر غائب يَفْعَلُ ③ جمع مذکر غائب يفعلُون

② تثنیہ مذکر غائب يَفْعَلَانِ ④ جمع مؤنث غائب يفعلْن

"ت": یہ علامت آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

① واحد مؤنث غائب تَفْعَلُ ⑤ جمع مذکر حاضر تفعلُون

② تثنیہ مؤنث غائب تَفْعَلَانِ ⑥ واحد مؤنث حاضر تفعلين

③ واحد مذکر حاضر تَفْعَلُ ⑦ تثنیہ مؤنث حاضر تفعلان

④ تثنیہ مذکر حاضر تَفْعَلَانِ ⑧ جمع مؤنث حاضر تفعلْنَ

"أَ": یہ علامت ایک صیغہ کے شروع میں آتی ہے: واحد مذکر ومؤنث متکلم أَفْعَلُ

"نَ": یہ علامت ایک صیغہ کے شروع میں آتی ہے: تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم نفعلُ

[1] علاماتِ مضارع: (ا، ت، ی، ن) کو حروفِ اتین یا حروف مضارع بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان فعل مضارع معروف

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا |
| یَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے |
| یَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے |
| تَفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی |
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی |
| یَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی |
| تَفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا |
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے |
| تَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر حاضر | تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے |
| تَفْعَلِیْنَ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی |
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی |
| تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی |
| أَفْعَلُ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | میں ایک مرد یا عورت کرتی ہوں یا کروں گی |
| نَفْعَلُ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | ہم دو مرد یا دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی / ہم سب مرد یا سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



تنبیہ : "تَفْعَلُ" کا صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

"تَفْعَلاَنِ" تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر تینوں صیغوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

"أَفْعَلُ" کا صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

"نَفْعَلُ" کا صیغہ تثنیہ مذکر متکلم و تثنیہ مؤنث متکلم اور جمع مذکر متکلم و جمع مؤنث متکلم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

## فعل مضارع کی مختلف شکلیں

فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کی بھی تین شکلیں (اوزان) ہیں:

① یَفْعَلُ ② یَفْعِلُ ③ یَفْعُلُ

عَلُ کی مثالیں: یَذْهَبُ ........... یَسْمَعُ ...........

یَفْتَحُ ........... یَرْفَعُ ...........

یَشْرَبُ ........... یَعْمَلُ ...........

عِلُ کی مثالیں: یَجْلِسُ ........... یَضْرِبُ ...........

یَعْرِفُ ........... یَحْسِبُ ...........

یَغْسِلُ ........... یَعْصِمُ ...........

عُلُ کی مثالیں: یَدْخُلُ ........... یَعْبُدُ ...........

یَشْكُرُ ........... یَنْظُرُ ...........

یَسْجُدُ ........... یَرْقُدُ ...........

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# مضارع کے صیغوں کی پہچان

| گردان | پہچان اور علامتیں |
|---|---|
| یَفْعَلُ | "ي" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے۔ |
| یَفْعَلَانِ | "ي" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے، الف "ا" علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اور "ن" اعرابی ہے۔ |
| یَفْعَلُوْنَ | "ي" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے، "و" علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔ |
| تَفْعَلُ | "ت" حرفِ مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔ |
| تَفْعَلَانِ | "ت" حرفِ مضارع اور مؤنث غائب کی علامت، الف "ا" علامت تثنیہ وضمیر فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔ |
| یَفْعَلْنَ | "ی" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت اور "ن" مفتوح علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہے۔ |
| تَفْعَلُ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب ہے۔ |
| تَفْعَلَانِ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب ہے، الف "ا" علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔ |
| تَفْعَلُوْنَ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب اور ...ُوْنَ" یَفْعَلُوْنَ کی طرح ہے۔ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| تَفْعُلِيْنَ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب، "ی" علامت واحد مؤنث مخاطب اور ضمیرِ فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔ |
| تَفْعُلَانِ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب اور "ان" یفعلان کی طرح ہے۔ |
| تَفْعُلْنَ | "ت" حرفِ مضارع اور علامت مخاطب اور "ن" مثل یفعلن کے ہے۔ |
| أَفْعُلُ | "أ" حرفِ مضارع اور علامت واحد متکلم ہے۔ |
| نَفْعُلُ | "ن" حرفِ مضارع اور علامت جمع متکلم مع الغیر[1] ہے۔ |

**فائدہ**: مضارع کو منفی بنانے کے لیے مضارع مثبت کے شروع میں "لا" یا "ما" لگایا جاتا ہے، جیسے: لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے) اور ما یضربُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

## مضارع مجہول

**مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ**: مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علاماتِ مضارع کو ضمہ (پیش) اور آخر سے پہلے حرف (عین کلمہ) کو فتحہ (زبر) دے دو اور آخری حرف (لام کلمہ) کو اسی حالت پر چھوڑ دو، جیسے:

یَفْعِلُ سے یُفْعَلُ.

**تنبیہ**: مضارع مجہول فعل متعدی سے بنتا ہے، جبکہ فعل لازم سے مجہول کا صیغہ نہیں آتا۔

مضارع مجہول میں عین کلمہ ہمیشہ مفتوح آتا ہے۔

❶ مع الغیر سے مراد ہے کہ نَفْعُلُ کا صیغہ متکلم کے تمام صیغوں تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم اور جمع مؤنث متکلم کے لیے آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# گردان فعل مضارع مجہول

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یُفْعَلُ | واحد مذکر غائب | کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد |
| یُفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد |
| یُفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد |
| تُفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث غائب | کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں |
| یُفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | کی جاتی ہے یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں |
| تُفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر حاضر | کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد |
| تُفْعَلُوْنَ | جمع مذکر حاضر | کیے جاتے ہو یا جاؤ گے تم سب مرد |
| تُفْعَلِیْنَ | واحد مؤنث حاضر | کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث حاضر | کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں |
| تُفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں |
| اُفْعَلُ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد، ایک عورت |
| نُفْعَلُ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم سب مرد، سب عورتیں۔ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو مرد، دو عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# نون اعرابی اور نون ضمیر

مضارع کے نو صیغوں کے آخر میں نون (ن) آتا ہے۔ یہ نون دو (2) طرح کا ہوتا ہے: ① نون اعرابی ② نون ضمیر

نون

- نون اعرابی
- نون ضمیر

**نون اعرابی:** نون اعرابی مضارع کے آخر میں رفع کے بدلے میں آتا ہے اور مضارع کی اعرابی حالت کو ظاہر کرتا ہے، اس لیے اسے "نون اعرابی" کہتے ہیں اور مضارع کے شروع میں کسی عامل کے آنے پر گر جاتا ہے، جیسے: یفْعلان سے لمْ یفْعلا. یفْعَلاَنِ کے آخر میں آنے والا نون، نون اعرابی ہے۔

**نون ضمیر:** نون ضمیر فعل مضارع کے دو صیغوں کے آخر میں آتا ہے اور یہ کسی عامل کے آنے کی وجہ سے نہیں گرتا، وہ دو صیغے جمع مؤنث غائب یفْعَلْنَ اور جمع مؤنث حاضر تَفْعَلْنَ ہیں، ان کے آخر میں آنے والا نون نونِ ضمیر ہے۔ یہ فاعل کی ضمیر ہے، اسے نون جمع مؤنث بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل مضارع کے تغیرات کا بیان

فعل مضارع کے بعض صیغوں کے آخر میں رفع، بعض کے آخر میں نون اعرابی اور بعض کے آخر میں نون ضمیر (نون جمع مؤنث) آتا ہے۔

اعراب: اگر مضارع کے شروع میں حروف عاملہ [1] میں سے کوئی عامل آجائے تو وہ مضارع کے آخر میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے، اس تبدیلی کو "اعراب" کہتے ہیں۔

مضارع کے آخر میں تبدیلی (اعراب) کے لحاظ سے اس کی تین حالتیں بنتی ہیں:

| حالت رفع | حالت نصب | حالت جزم |
|---|---|---|
| يَفْعَلُ | لَنْ يَّفْعَلَ | لَمْ يَفْعَلْ |
| يَفْعَلُوْنَ | لَنْ يَّفْعَلُوْا | لَمْ يَفْعَلُوْا |

اس تبدیلی کی وجہ سے مضارع کے آخر میں آنے والا رفع کبھی گر جاتا ہے، کبھی تبدیل ہو جاتا ہے اور اگر آخر میں نون اعرابی ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، جبکہ نونِ جمع مؤنث نہیں گرتا۔

اس کے علاوہ یہ حروف مضارع میں لفظی تبدیلی کے ساتھ ساتھ معنوی تبدیلی کا باعث بھی بنتے ہیں، چنانچہ معنوی اور لفظی تبدیلی کے اعتبار سے مضارع کی دو (2) قسمیں ہیں:

① تغیر معنوی ② تغیر لفظی و معنوی

[1] حروف عاملہ سے مراد ایسے حروف ہیں جو مضارع کے شروع میں آکر اس میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## تغیراتِ مضارع

- تغیر معنوی
- تغیر لفظی و معنوی

### تغیر معنوی:

اگر مضارع کے شروع میں لام مفتوح آئے تو وہ مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس میں تاکید کا معنی پیدا کرتا ہے، جیسے:

لَيَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (البتہ خالد سکول جاتا ہے)۔

**سین اور سوف:** اگر مضارع کے شروع میں "س" (سین) یا "سوف" آئیں تو یہ مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

"س" مستقبل قریب کے لیے آتا ہے، جیسے: سَيَعْلَمُوْنَ (انھیں عنقریب معلوم ہو جائے گا) اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لیے آتا ہے، جیسے: **سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ** (تمھیں جلدی معلوم ہو جائے گا)۔

**ما اور لا:** اگر مضارع کے شروع میں "ما" یا "لا" آئیں تو مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں، جیسے:

﴿ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ﴾

"اللہ بری بات کے ساتھ آواز بلند کرنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔"

﴿ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ﴾

"اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی کرے گا۔"

**تغیر لفظی و معنوی:** اگر مضارع کے شروع میں حروف عاملہ میں سے کوئی عامل آ جائے تو وہ مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل مضارع کی قرآنی مثالیں

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ، كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ، اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ، وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا ، وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ، وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# حروف عاملہ کا بیان

مضارع کے شروع میں حروف عاملہ میں سے کوئی عامل آ جائے تو وہ مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے، ان حروف کی دو (2) قسمیں ہیں:

① حروف ناصبہ ② حروف جازمہ

## حروف ناصبہ

حروف ناصبہ مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر میں رفع کی جگہ نصب دیتے ہیں اور نونِ اعرابی کو گرا دیتے ہیں جبکہ نونِ جمع مؤنث نہیں گرتا۔ ان کی تعداد چار (4) ہے: ① أَنْ ② لَنْ ③ کَیْ ④ إِذَنْ

حروفِ ناصبہ

أَنْ | لَنْ | کَیْ | إِذَنْ

حروفِ ناصبہ کے آنے سے مضارع میں دو (2) طرح کی تبدیلی آتی ہے:

① معنوی تبدیلی ② لفظی تبدیلی

### معنوی تبدیلی:

* "أَنْ" (کہ): یہ فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں بدل دیتا ہے اور اسے زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اسے أَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں، جیسے:

أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ (میں قرآن پڑھنا پسند کرتا ہوں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



* " لَنْ " (ہرگز نہیں): یہ فعل مضارع مثبت میں نفی مؤکد کا معنی پیدا کرتا ہے اور اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ لَنْ یَّأْکُلَ خَالِدٌ حَرَامًا (خالد ہرگز حرام نہیں کمائے گا)۔

قرآنی مثال: ﴿ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى ﴾

* " كَيْ " (تاکہ): یہ بھی اَنْ کی طرح فعل مضارع کو مصدر میں بدل دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ کَیْ دوسرے جملے کے شروع میں پہلے جملے کی وجہ اور سبب بیان کرنے کے لیے آتا ہے، جیسے: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ كَيْ أُصَلِّيَ (میں مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے داخل ہوا)۔

* " إِذَنْ " (تب، اس وقت): یہ ایسے جملے کے شروع میں آتا ہے جو پہلے جملے کا جواب یا نتیجہ ہوتا ہے، اور فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، جیسے: اَنْ تَجْتَهِدْ إِذَنْ تَنْجَحَ فِي الْإِخْتِبَارِ (اگر تو محنت کرے گا تب تو امتحان میں کامیاب ہو جائے گا)۔

## لفظی تبدیلی:

حروف ناصبہ کا فعل مضارع میں لفظی تبدیلی کے لحاظ سے عمل یکساں ہوتا ہے۔

| حروف ناصبہ | معنی | مثال | معنی |
|---|---|---|---|
| أَنْ | کہ | أَنْ يَّذْهَبَ | یہ کہ وہ جائے |
| لَنْ | ہرگز نہیں | لَنْ يَّذْهَبَ | وہ ہرگز نہیں جائے گا |
| كَيْ | تاکہ | كَيْ يَذْهَبَ | تاکہ وہ جائے |
| إِذَنْ | تب | إِذَنْ يَذْهَبَ | تب وہ جائے گا |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



پانچ صیغوں کے آخر میں رفع کی جگہ نصب دیتے ہیں، جیسے:

| اَنْ سے قبل | اَنْ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلُ | اَنْ یَّفْعَلَ | واحد مذکر غائب |
| تَفْعَلُ | اَنْ تَفْعَلَ | واحد مؤنث غائب |
| تَفْعَلُ | اَنْ تَفْعَلَ | واحد مذکر حاضر |
| اَفْعَلُ | اَنْ اَفْعَلَ | واحد مذکر، مؤنث متکلم |
| نَفْعَلُ | اَنْ نَفْعَلَ | تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم |

اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں، جیسے:

| اَنْ سے قبل | اَنْ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلَانِ | اَنْ یَّفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب |
| یَفْعَلُوْنَ | اَنْ یَّفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب |
| تَفْعَلَانِ | اَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب |
| تَفْعَلَانِ | اَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر |
| تَفْعَلُوْنَ | اَنْ تَفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر |
| تَفْعَلِیْنَ | اَنْ تَفْعَلِیْ | واحد مؤنث حاضر |
| تَفْعَلَانِ | اَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر |

مضارع کے دو صیغوں کے آخر میں نونِ ضمیر آتا ہے، جو حروف عاملہ کے آنے سے نہیں گرتا، جیسے: اَنْ یَّفْعَلْنَ جمع مؤنث غائب، اَنْ تَفْعَلْنَ جمع مؤنث حاضر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان مضارع معروف نفی تاکید بہ "لَنْ"

| معنی | صیغہ | گردان |
|---|---|---|
| ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد | واحد مذکر غائب | لَنْ یَفْعَلَ |
| ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد | تثنیہ مذکر غائب | لَنْ یَفْعَلَا |
| ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد | جمع مذکر غائب | لَنْ یَفْعَلُوْا |
| ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت | واحد مؤنث غائب | لَنْ تَفْعَلَ |
| ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں | تثنیہ مؤنث غائب | لَنْ تَفْعَلَا |
| ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں | جمع مؤنث غائب | لَنْ یَفْعَلْنَ |
| ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد | واحد مذکر حاضر | لَنْ تَفْعَلَ |
| ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد | تثنیہ مذکر حاضر | لَنْ تَفْعَلَا |
| ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد | جمع مذکر حاضر | لَنْ تَفْعَلُوْا |
| ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت | واحد مؤنث حاضر | لَنْ تَفْعَلِيْ |
| ہرگز نہیں کرو گی تم دو عورتیں | تثنیہ مؤنث حاضر | لَنْ تَفْعَلَا |
| ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتیں | جمع مؤنث حاضر | لَنْ تَفْعَلْنَ |
| ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد/عورت | واحد مذکر و مؤنث متکلم | لَنْ اَفْعَلَ |
| ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد/ دو عورتیں سب مرد/سب عورتیں | تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم | لَنْ نَفْعَلَ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان مضارع مجہول نفی تاکید بہ "لَنْ"

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَنْ يُّفْعَلَ | واحد مذکر غائب | ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد |
| لَنْ يُّفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ہرگز نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد |
| لَنْ يُّفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ہرگز نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد |
| لَنْ تُفْعَلَ | واحد مؤنث غائب | ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت |
| لَنْ تُفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں |
| لَنْ يُّفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں |
| لَنْ تُفْعَلَ | واحد مذکر حاضر | ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد |
| لَنْ تُفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | ہرگز نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد |
| لَنْ تُفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | ہرگز نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد |
| لَنْ تُفْعَلِيْ | واحد مؤنث حاضر | ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت |
| لَنْ تُفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں |
| لَنْ تُفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں |
| لَنْ أُفْعَلَ | واحد مذکر ومؤنث متکلم | ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد/عورت |
| لَنْ نُّفْعَلَ | تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم | ہرگز نہیں کیے جائیں گے ہم دو مرد/دو عورتیں/سب مرد/سب عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# التمرین

سوال نمبر ۱: درج ذیل افعال سے نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف کی گردان کریں:

يَسْمَعُ يَكْتُبُ يَشْرُفُ يَكْذِبُ

يَقْرَأُ يَمْدَحُ يَشْرَبُ يَضْرِبُ

سوال نمبر ۲: صیغے اور معانی بتائیں:

لَنْ يَذْهَبْنَ لَنْ تَشْرَبْنَ لَنْ أَسْمَعَ

لَنْ يَدْخُلَا لَنْ تَسْمَعِي لَنْ يَضْرِبَ

سوال نمبر ۳: عربی میں ترجمہ کریں:

① ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد ② ہرگز نہیں جاؤ گی تم سب عورتیں

③ ہرگز نہیں سنوں گی میں ایک عورت ④ ہرگز نہیں لکھے گا وہ ایک مرد

⑤ ہرگز نہیں ماریں گی ہم سب عورتیں ⑥ ہرگز نہیں پیے گا وہ ایک مرد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## حروف جازمہ

**حروف جازمہ:** حروف جازمہ فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر میں رفع کی جگہ جزم دیتے ہیں اور نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں جبکہ نون جمع مؤنث نہیں گرتا۔[1]

ان کی تعداد پانچ (5) ہے: لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی (لا)، اِنْ شرطیہ۔

حروفِ جازمہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَمْ | لَمَّا | لامِ امر | لائے نہی | اِنْ شرطیہ |

حروف جازمہ کے آنے سے مضارع میں دو طرح کی تبدیلی ہوتی ہے:

① لفظی تبدیلی ② معنوی تبدیلی

### ① لفظی تبدیلی:

* حروف جازمہ مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو بھی گرا دیتے ہیں، جیسے:
* جزم کی مثال: يَضْرِبُ = لَمْ يَضْرِبْ
* نون اعرابی گرنے کی مثال: يَضْرِبُوْنَ = لَمْ يَضْرِبُوْا
* حرفِ علت گرنے کی مثال: يَدْعُوْ = لَمْ يَدْعُ

 يَخْشٰى = لَمْ يَخْشَ
* نون ضمیر کو نہیں گراتے، جیسے: يَضْرِبْنَ = لَمْ يَضْرِبْنَ

[1] جزم دینے والے پانچوں حروف کا عمل یکساں ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



② معنوی تبدیلی:

* "لَمْ" (ماضی کی نفی): لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی ① کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے: لَمْ یَکْذِبْ (اس نے جھوٹ نہیں بولا)۔

* "لَمَّا" (اب تک نہیں): لَمَّا بھی لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے: لَمَّا یَذْهَبْ خالِدٌ إلی الْمَدْرَسة (خالد ابھی تک سکول نہیں گیا)۔

لَمْ اور لَمَّا میں فرق: لَمْ اور لَمَّا میں فرق یہ ہے کہ لَمْ کسی کام کی مطلق طور پر زمانہ ماضی میں نفی کرتا ہے، جیسے: لَمْ یَذْهَبْ خالِدٌ إلَی الْمَدْرَسَةِ (خالد سکول نہیں گیا) اور لَمَّا عام طور پر زمانہ ماضی سے لے کر زمانہ حال تک کی نفی کرتا ہے، جیسے: لَمَّا یَذْهَبْ خالِدٌ إلی الْمَدْرَسة (خالد ابھی تک سکول نہیں گیا)۔

* لام امر (لام مکسور "لِ") لام امر مضارع کو امر (کام کرنے کا حکم) میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے: لِیَکْتُبْ (چاہیے کہ وہ لکھے)۔

* لائے نہی: لائے نہی مضارع کو نہی (کام نہ کرنے کا حکم) میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)۔

قرآنی مثال: ﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا﴾

* إنْ شرطیہ (اگر): إنْ شرطیہ فعل مضارع پر داخل ہو کر شرط کا معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جواب شرط یا جزا کہتے ہیں، جیسے: إنْ تَذْهَبْ أَذْهَبْ (اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا)۔

قرآنی مثال: ﴿إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ﴾

① اسے نفی تاکید جحد بہ "لم" کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



حروفِ جازمہ کا فعل مضارع میں تبدیلی کے لحاظ سے عمل یکساں ہوتا ہے۔

| حروف جازمہ | معنی | مثال | معنی |
|---|---|---|---|
| لَمْ | نہیں (زمانہ ماضی) | لَمْ یَفْعَلْ | اس نے نہیں کیا |
| لَمَّا | ابھی تک نہیں | لَمَّا یَفْعَلْ | اس نے ابھی نہیں کیا |
| لام امر | کام کرنے کا حکم | لِیَفْعَلْ | یہ کہ وہ کرے |
| لائے نہی | کام نہ کرنے کا حکم | لَا تَفْعَلْ | تو مت کر |
| إِنْ شرطیہ | اگر | اِنْ تَفْعَلْ اَفْعَلْ | اگر تو کرے گا تو میں کروں گا |

یہ حروف پانچ صیغوں کے آخر میں رفع کی جگہ جزم دیتے ہیں، جیسے:

| لَمْ سے قبل | لَمْ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلُ | لَمْ یَفْعَلْ | واحد مذکر غائب |
| تَفْعَلُ | لَمْ تَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب |
| تَفْعَلُ | لَمْ تَفْعَلْ | واحد مذکر حاضر |
| أَفْعَلُ | لَمْ أَفْعَلْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم |
| نَفْعَلُ | لَمْ نَفْعَلْ | تثنیہ وجمع و مذکر و مؤنث متکلم |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں، جیسے:

| لَمْ سے قبل | لَمْ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعلانِ | لَمْ یَفْعلا | تثنیہ مذکر غائب |
| یَفْعلُوْنَ | لَمْ یَفْعلُوْا | جمع مذکر غائب |
| تَفْعلانِ | لَمْ تَفْعلا | تثنیہ مؤنث غائب |
| تَفْعلانِ | لَمْ تَفْعلا | تثنیہ مذکر حاضر |
| تَفْعلُوْنَ | لَمْ تَفْعلُوْ | جمع مذکر حاضر |
| تَفْعلِیْنَ | لَمْ تَفْعلِي | واحد مؤنث حاضر |
| تَفْعلانِ | لَمْ تَفْعلا | تثنیہ مؤنث حاضر |

اور دو صیغوں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون ضمیر (نون جمع مؤنث) کو نہیں گراتے۔

| لَمْ سے قبل | لَمْ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعلْنَ | لَمْ یَفْعلْنَ | جمع مؤنث غائب |
| تَفْعلْنَ | لَمْ تَفْعلْنَ | جمع مؤنث حاضر |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان مضارع معروف نفی تاکید بہ "لَمْ"

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَمْ يَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | نہیں کیا اس ایک مرد نے |
| لَمْ يَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | نہیں کیا ان دو مردوں نے |
| لَمْ يَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | نہیں کیا ان سب مردوں نے |
| لَمْ تَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | نہیں کیا اس ایک عورت نے |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | نہیں کیا ان دو عورتوں نے |
| لَمْ يَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | نہیں کیا ان سب عورتوں نے |
| لَمْ تَفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | نہیں کیا تو ایک مرد نے |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | نہیں کیا تم دو مردوں نے |
| لَمْ تَفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | نہیں کیا تم سب مردوں نے |
| لَمْ تَفْعَلِيْ | واحد مؤنث حاضر | نہیں کیا تو ایک عورت نے |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | نہیں کیا تم دو عورتوں نے |
| لَمْ تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | نہیں کیا تم سب عورتوں نے |
| لَمْ أَفْعَلْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | نہیں کیا میں ایک مرد، عورت نے |
| لَمْ نَفْعَلْ | تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم | نہیں کیا ہم دو مردوں، دو عورتوں، سب مردوں، سب عورتوں نے |

گردان مضارع مجہول بہ "لَمْ" مضارع معروف بہ "لَمْ" کی طرح آئے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# التمرین

سوال نمبر ۱: درج ذیل افعال سے نفی جحد بہ "لَمْ" معروف کی گردان کریں:

يَنْصُرُ، يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَشْرُفُ، يَقْعُدُ، يَشْهَدُ

سوال نمبر ۲: صیغے اور معانی بتائیں:

| لفظ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَمْ تَفْتَحْنَ | ............ | ............ |
| لَمْ يَسْمَعْنَ | ............ | ............ |
| لَمْ يَضْرِبُوْا | ............ | ............ |
| لَمْ يَذْهَبَا | ............ | ............ |
| لَمْ يَكْرُمْ | ............ | ............ |
| لَمْ نَقْعُدْ | ............ | ............ |
| لَمْ تَجْلِسِيْ | ............ | ............ |
| لَمْ أَظْلِمْ | ............ | ............ |

سوال نمبر ۳: عربی ترجمہ کریں:

① وہ سب مرد نہیں گئے۔ ② اس ایک مرد نے نہیں کھولا۔ ③ تو ایک عورت نے گواہی نہیں دی۔ ④ میں نے نہیں مارا۔ ⑤ ان سب عورتوں نے نہیں سنا۔ ⑥ تم سب مردوں نے نہیں سنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## حروف ناصبہ اور جازمہ کی قرآنی مثالیں

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

لَئِنْ بَسَطْتَ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# نون تاکید کا بیان

نون تاکید: نون تاکید وہ نون مشدد یا مخفف ہے جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

نون تاکید کی دو (2) قسمیں ہیں: ① نون تاکید ثقیلہ ② نون تاکید خفیفہ

نون تاکید
- نونِ تاکید ثقیلہ — "نّ" نون مشدد
- نونِ تاکید خفیفہ — "نْ" نون ساکن

قاعدہ: فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید اور شروع میں لام مفتوح (لَ) لگادو، جیسے:

لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)۔

قرآنی مثال: ﴿لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ﴾

نونِ تاکید کے آنے سے مضارع میں دو (2) طرح کی تبدیلی آتی ہے:

(1) لفظی تبدیلی (2) معنوی تبدیلی

لفظی تبدیلی: مضارع کے شروع میں لام مفتوح آتا ہے اور مضارع کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور نون ضمیر (نون جمع مؤنث) باقی رہتا ہے۔

معنوی تبدیلی: نون تاکید مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے: لَأَذْهَبَنَّ (میں ضرور جاؤں گا)۔

## نونِ ثقیلہ سے فعل مضارع میں آنے والی تبدیلی:

جمع مذکر غائب "يَفْعَلُوْنَ" اور جمع مذکر حاضر "تَفْعَلُوْنَ" کے صیغوں کے آخر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



"واؤ" اور "نون" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "یاء" اور "نون" بھی گر جاتے ہیں، جیسے:

| نون سے قبل | نون کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلُوْنَ | لَیَفْعَلُنَّ | جمع مذکر غائب |
| تَفْعَلِیْنَ | لَتَفْعَلِنَّ | واحد مؤنث حاضر |

③ جمع مؤنث غائب "یَفْعَلْنَ" اور جمع مؤنث حاضر "تَفْعَلْنَ" کے آخر میں نون تاکید لگانے سے پہلے نون ضمیر کے بعد الف فاصل[1] کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے:

| نون تاکید سے قبل | نون تاکید کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلْنَ | لَیَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب |
| تَفْعَلْنَ | لَتَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث حاضر |

④ تثنیہ کے چار، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دو صیغوں کے آخر میں آنے والے نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن آتا ہے، جیسے:

| نون تاکید سے قبل | نون تاکید کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلَانِ | لَیَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر غائب |
| تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث غائب |
| یَفْعَلْنَ | لَیَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب |
| تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر حاضر |
| تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث حاضر |
| تَفْعَلْنَ | لَتَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث حاضر |

[1] الف فاصل نون ضمیر اور نون تاکید کے درمیان فرق کرنے کے لیے آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



5. نونِ ثقیلہ اگر "الف" کے بعد آئے تو مکسور ( نِّ ) ہوتا ہے، ورنہ مفتوح ( نَّ )، جیسے:

| مکسور کی مثال | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر غائب | البتہ ضرور کریں گے وہ دو مرد |

| مفتوح کی مثال | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد |

نونِ خفیفہ: نونِ خفیفہ اُن صیغوں کے آخر میں نہیں آتا جن میں نون سے پہلے الف ہو، یعنی تثنیہ کے چار صیغے اور جن کے آخر میں نون ضمیر ہو، یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دو صیغے. ان کے علاوہ باقی صیغوں میں آتا ہے، ان کی تعداد آٹھ (8) ہے

| نون خفیفہ سے قبل | نون خفیفہ کے بعد | صیغہ |
|---|---|---|
| یَفْعَلُ | لَیَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب |
| یَفْعَلُوْنَ | لَیَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب |
| تَفْعَلُ | لَتَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب |
| تَفْعَلُ | لَتَفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر |
| تَفْعَلُوْنَ | لَتَفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر |
| تَفْعَلِیْنَ | لَتَفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر |
| اَفْعَلُ | لَاَفْعَلَنْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم |
| نَفْعَلُ | لَنَفْعَلَنْ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان فعل مضارع معروف بلامِ تاکید ونونِ ثقیلہ

| بلامِ تاکید ونونِ ثقیلہ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَيَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | ضرور کرے گا وہ ایک مرد |
| لَيَفْعَلاَنِّ | تثنیہ مذکر غائب | ضرور کریں گے وہ دو مرد |
| لَيَفْعَلُنَّ | جمع مذکر غائب | ضرور کریں گے وہ سب مرد |
| لَتَفْعَلَنَّ | واحد مؤنث غائب | ضرور کرے گی وہ ایک عورت |
| لَتَفْعَلاَنِّ | تثنیہ مؤنث غائب | ضرور کریں گی وہ دو عورتیں |
| لَيَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب | ضرور کریں گی وہ سب عورتیں |
| لَتَفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | ضرور کرے گا تو ایک مرد |
| لَتَفْعَلاَنِّ | تثنیہ مذکر حاضر | ضرور کرو گے تم دو مرد |
| لَتَفْعَلُنَّ | جمع مذکر حاضر | ضرور کرو گے تم سب مرد |
| لَتَفْعَلِنَّ | واحد مؤنث حاضر | ضرور کرے گی تو ایک عورت |
| لَتَفْعَلاَنِّ | تثنیہ مؤنث حاضر | ضرور کرو گی تم دو عورتیں |
| لَتَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث حاضر | ضرور کرو گی تم سب عورتیں |
| لَأَفْعَلَنَّ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | ضرور کروں گا میں ایک مرد/عورت |
| لَنَفْعَلَنَّ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | ضرور کریں گے ہم دو مرد/دو عورتیں، سب مرد/سب عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان فعل مضارع معروف بلام تاکید و نون خفیفہ

| بلام تاکید نون خفیفہ | معنی | صیغہ |
|---|---|---|
| لَيَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | ضرور کرے گا وہ ایک مرد |
| لَيَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب | ضرور کریں گے وہ سب مرد |
| لَتَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب | ضرور کرے گی وہ ایک عورت |
| لَتَفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر | ضرور کرے گا تو ایک مرد |
| لَتَفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر | ضرور کرو گے تم سب مرد |
| لَتَفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر | ضرور کرے گی تو ایک عورت |
| لَأَفْعَلَنْ | واحد مذکر/مؤنث متکلم | ضرور کروں گا میں ایک مرد/ایک عورت |
| لَنَفْعَلَنْ | تثنیہ، جمع، مذکر/مؤنث متکلم | ضرور کریں گے ہم دو مرد/دو عورتیں/سب مرد/سب عورتیں |

**فائدہ:** فعل مضارع مجہول ۔بہ نون ثقیلہ اور ۔بہ نون خفیفہ کی گردان فعل مضارع معروف ہی کی طرح آتی ہے، جیسے:

لَيُفْعَلَنْ ............ لَيُفْعَلَنَّ ............

لَيُفْعَلُنْ ............ لَيُفْعَلُنَّ ............

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## نون ثقیلہ کی قرآنی مثالیں

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## التمرین

سوال نمبر۱: تَجْلِسْ، تَعْبُدْ اور تَضَعُ سے فعل امر حاضر معروف بنائیں۔

سوال نمبر۲: درج ذیل افعال سے لام تاکید بانون ثقیلہ معروف کی گردان کریں:

یَضْرِبُ، یَقْتُلُ، یَشْرُفُ، یَکْذِبُ، یَحْسِبُ، یَنْصُرُ

سوال نمبر۳: صیغے اور معانی بتائیں:

لَیَنْصُرَنَّ ......... لَیَکْتُبْنَانِّ ......... لَتَسْمَعَنَّ .........

لَتَخْرُجَنَّ ......... لَاَذْهَبَنَّ ......... لَنَطْلُبَنَّ .........

لَتَحْسِبَنَّ .........

سوال نمبر۴: عربی میں ترجمہ کریں:

① وہ ضرور جائے گا۔ ② وہ سب ضرور کریں گے۔ ③ تم ضرور پڑھو گے۔

④ ہم ضرور سیکھیں گے۔ ⑤ وہ سب عورتیں ضرور جائیں گی۔

⑥ میں ضرور لکھوں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل امر کا بیان

**فعل امر:** وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔

اس کی تین (3) قسمیں ہیں: ① امر حاضر ② امر غائب ③ امر متکلم

**امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:**

* امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے۔ وہ اس طرح کہ مضارع حاضر معروف کے شروع سے علامت مضارع ''ت'' کو دور کرنے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر کو جزم دے دو۔ جیسے:

تُعَلِّمُ ے عَلِّمْ   تعِدُ ے عِدْ

اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دو، جیسے: تقِيْ ے قِ

* اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل[1] لگا دو، پھر عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصل پر کسرہ ''اِ'' لگا دو اور آخر کو جزم دے دو، جیسے: تَضْرِبُ ے اِضْرِبْ، تَمْنَعُ ے اِمْنَعْ
* اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل پر ضمہ ''اُ'' لگا دو، جیسے: تَنْصُرُ ے اُنْصُرْ
* اور اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو، جیسے:

تَدْعُوْ ے اُدْعُ، تَرْمِيْ ے اِرْمِ، تَخْشٰی ے اِخْشَ

* اور اگر مضارع کے آخر میں نون اعرابی ہو تو اسے گرا دو، جیسے: تَنْصُرُوْنَ ے اُنْصُرُوْا

---

❶ ہمزہ وصل: ایسا الف جو درمیان کلام یا درمیان جملہ میں آنے کی صورت میں گر جاتا ہے، یعنی پڑھا نہیں جاتا، جیسے: ﴿ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا ﴾ (کھاؤ اور پیو) میں '' اشْرَبُوْا '' کا ہمزہ، ہمزہ وصل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



* اور اگر مضارع کے آخر میں نون ضمیر (نون جمع مؤنث) ہو تو وہ نہیں گرتا، جیسے:

تَضْرِبْنَ ← اِضْرِبْنَ ، تَنْصُرْنَ ← اُنْصُرْنَ

* اور اگر مضارع کے آخر میں نونِ تاکید ثقیلہ یا نون تاکید خفیفہ ہو تو وہ نہیں گرتا، جیسے:

تَضْرِبَنَّ ← اِضْرِبَنَّ، تَنْصُرَنْ ← اُنْصُرَنْ

## فعل امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ:

* امر غائب، مضارع غائب اور امر متکلم مضارع متکلم سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور "لِ" لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو، جیسے:

يَضْرِبُ ← لِيَضْرِبْ ، أَضْرِبُ ← لِأَضْرِبْ

* اگر آخر میں نون اعرابی ہو تو اسے گرا دو، جیسے: يَضْرِبُوْنَ ← لِيَضْرِبُوْا

* اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو، جیسے: يَدْعُوْ ← لِيَدْعُ

يَرْمِيْ ← لِيَرْمِ، أَدْعُوْ ← لِأَدْعُ، أَرْمِيْ ← لِأَرْمِ، أَخْشٰى ← لِأَخْشَ

* اور اگر آخر میں نون ضمیر (نون جمع مؤنث) ہو تو وہ نہیں گرتا، جیسے:

يَضْرِبْنَ ← لِيَضْرِبْنَ

* اور اگر مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ یا نون خفیفہ ہو تو وہ نہیں گرتا، جیسے:

يَنْصُرَنَّ ← لِيَنْصُرَنَّ        أَنْصُرَنَّ ← لِأَنْصُرَنَّ

يَنْصُرَنْ ← لِيَنْصُرَنْ        أَنْصُرَنْ ← لِأَنْصُرَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان امر حاضر معروف

| معنی | صیغہ | گردان |
|---|---|---|
| تو کر ایک مرد | واحد مذکر حاضر | اِفْعَلْ |
| تم کرو دو مرد | تثنیہ مذکر حاضر | اِفْعَلَا |
| تم کرو سب مرد | جمع مذکر حاضر | اِفْعَلُوْا |
| تو کر ایک عورت | واحد مؤنث حاضر | اِفْعَلِيْ |
| تم کرو دو عورتیں | تثنیہ مؤنث حاضر | اِفْعَلَا |
| تم کرو سب عورتیں | جمع مؤنث حاضر | اِفْعَلْنَ |

## گردان امر حاضر مجہول

| معنی | صیغہ | گردان |
|---|---|---|
| چاہیے کہ تو ایک مرد کیا جائے | واحد مذکر حاضر | لِتُفْعَلْ |
| چاہیے کہ تم دو مرد کیے جاؤ | تثنیہ مذکر حاضر | لِتُفْعَلَا |
| چاہیے کہ تم سب مرد کیے جاؤ | جمع مذکر حاضر | لِتُفْعَلُوْا |
| چاہیے کہ تو ایک عورت کی جائے | واحد مؤنث حاضر | لِتُفْعَلِيْ |
| چاہیے کہ تم دو عورتیں کی جاؤ | تثنیہ مؤنث حاضر | لِتُفْعَلَا |
| چاہیے کہ تم سب عورتیں کی جاؤ | جمع مؤنث حاضر | لِتُفْعَلْنَ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان امر غائب و متکلم معروف

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لِيَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو کرنا چاہیے |
| لِيَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں کو کرنا چاہیے |
| لِيَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان سب مردوں کو کرنا چاہیے |
| لِتَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت کو کرنا چاہیے |
| لِتَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں کو کرنا چاہیے |
| لِيَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان سب عورتوں کو کرنا چاہیے |
| لِأَفْعَلْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | مجھ ایک مرد/ ایک عورت کو کرنا چاہیے |
| لِنَفْعَلْ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | ہم دو مردوں / سب مردوں / دو عورتوں / سب عورتوں کو کرنا چاہیے |

## گردان امر غائب و متکلم مجہول

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لِيُفْعَلْ | واحد مذکر غائب | چاہیے کہ وہ ایک مرد کیا جائے |
| لِيُفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | چاہیے کہ وہ دو مرد کیے جائیں |
| لِيُفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | چاہیے کہ وہ سب مرد کیے جائیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | |
|---|---|---|
| لِتُفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | چاہیے کہ وہ ایک عورت کی جائے |
| لِتُفْعَلا | تثنیہ مؤنث غائب | چاہیے کہ وہ دو عورتیں کی جائیں |
| لِیُفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | چاہیے کہ وہ سب عورتیں کی جائیں |
| لِاُفْعَلْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | چاہیے کہ میں کیا جاؤں ایک مرد/عورت |
| لِنُفْعَلْ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | چاہیے کہ ہم دو مرد/سب مرد/دو عورتیں/سب عورتیں کی جائیں |

## گردان امر حاضر بانون ثقیلہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| واحد مذکر حاضر | اِفْعَلَنَّ | واحد مؤنث حاضر | اِفْعَلِنَّ |
| تثنیہ مذکر حاضر | اِفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث حاضر | اِفْعَلَانِّ |
| جمع مذکر حاضر | اِفْعَلُنَّ | جمع مؤنث حاضر | اِفْعَلْنَانِّ |

## گردان امر غائب بانون ثقیلہ

| | |
|---|---|
| لِیَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب |
| لِیَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر غائب |
| لِیَفْعَلُنَّ | جمع مذکر غائب |
| لِتَفْعَلَنَّ | واحد مؤنث غائب |
| لِتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث غائب |
| لِیَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب |
| لِأَفْعَلَنَّ | واحد مذکر و مؤنث متکلم |
| لِنَفْعَلَنَّ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان امر غائب با نون خفیفہ

| | |
|---|---|
| لِيَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب |
| لِيَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب |
| لِتَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب |
| لِأَفْعَلَنْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم |
| لِنَفْعَلَنْ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم |

## گردان امر حاضر با نون خفیفہ

| | |
|---|---|
| اِفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر |
| اِفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر |
| اِفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## التمرین ①

سوال نمبر۱: درج ذیل افعال سے امر حاضر معروف کی گردان کریں:

تَضْرِبُ، تَسْمَعُ، تَحْسِبُ، تَعْبُدُ

سوال نمبر۲: امر غائب معروف کی گردان کریں:

يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَفْتَحُ، يَحْسِبُ، يَنْصُرُ

سوال نمبر۳: صیغے اور معانی بتائیں:

| | |
|---|---|
| اِسْمَعُوْا ........................ | يَسْمَعُوْا ........................ |
| اِسْمَعِيْ ........................ | تَسْمَعْ ........................ |
| اِضْرِبْ ........................ | يَذْهَبْنَ ........................ |
| اُنْصُرَا ........................ | نَكْتُبْ ........................ |

سوال نمبر۴: عربی میں ترجمہ کریں:

① چاہیے کہ سنے وہ ایک عورت ② کھول تو ایک مرد
③ مدد کرو تم سب مرد ④ دور ہو تو ایک عورت
⑤ چاہیے کہ لکھیں ہم سب مرد ⑥ چاہیے کہ پڑھیں وہ سب مرد

## التمرین ②

سوال نمبر۱: درج ذیل افعال سے امر غائب مجہول کی گردان کریں:

يُضْرَبُ، يُنْصَرُ، يُسْمَعُ، يُعْلَمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



سوال نمبر ۲: صیغے اور معانی بتائیں:

لِيَفْعَلُوْا، لِيَضْرِبَا، لِيُكْتَبْ، لِتَفْتَحَا، لِتُضْرَبِيْ، لِأُنْصَرْ، لِنَطْلُبْ

سوال نمبر ۳: عربی میں ترجمہ کریں:

① چاہیے کہ مدد کیے جائیں وہ سب مرد ② چاہیے کہ طلب کیا جائے وہ ایک مرد

③ چاہیے کہ مدد کی جائیں ہم سب عورتیں ④ چاہیے کہ مدد کی جاؤں میں ایک عورت

⑤ چاہیے کہ پوچھے جاؤ تم سب مرد ⑥ چاہیے کہ پوچھی جائے تو ایک عورت

## التمرین ④

سوال نمبر ۱: درج ذیل افعال سے امر حاضر بانون ثقیلہ کی گردان کریں:

تَنْصُرُ، تَضْرِبُ، تَسْمَعُ، تَفْتَحُ، تَعْلَمُ، تَطْلُبُ

سوال نمبر ۲: صیغے اور معانی بتائیں:

لَأَسْمَعَنَّ .................... لِيَنْصُرْنَانِّ ....................

لَتَضْرِبَنَّ .................... اِضْرِبَنَّ ....................

سوال نمبر ۳: عربی میں ترجمہ کریں:

① چاہیے کہ ضرور مدد کریں وہ سب مرد ② چاہیے کہ ضرور جائیں وہ سب عورتیں

③ چاہیے کہ ضرور لکھیں ہم سب مرد ④ چاہیے کہ ضرور سنوں میں ایک مرد

⑤ چاہیے کہ ضرور پڑھے تو ایک عورت ⑥ چاہیے کہ ضرور مدد کریں وہ سب مرد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل امر کی قرآنی مثالیں

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ

یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ۗ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا

وَ لْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ

وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ ، وَ لْیَعْفُوْا وَ لْیَصْفَحُوْا

وَ اِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْیَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل نہی کا بیان

فعل نہی: ایسا فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے، جیسے:

لَا تَذْهَبْ (تو مت جا)۔

نہی بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی "لَا" لگادو اور آخر میں جزم دے دو، جیسے: تَذْهَبُ سے لَا تَذْهَبْ.

لائے نہی سے مضارع میں ہونے والی تبدیلی: لائے نہی سے مضارع میں دو (2) طرح کی تبدیلی واقع ہوتی ہے:

① لفظی تبدیلی ② معنوی تبدیلی

لفظی تبدیلی: اگر آخر میں نون اعرابی ہو تو وہ گر جاتا ہے، جیسے: تَذْهَبُوْنَ سے لَا تَذْهَبُوْا

* اگر آخر میں نون ضمیر (نون جمع مؤنث) ہو تو وہ نہیں گرتا، جیسے: لَا تَذْهَبْنَ.
* اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، جیسے: تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ.
* نون ثقیلہ فعل نہی کے آخر میں آتا ہے، جیسے: لَا تَذْهَبَنَّ (تو ہرگز نہ جا)۔
* نون خفیفہ بھی فعل نہی کے آخر میں آتا ہے، جیسے: لَا تَذْهَبَنْ (تو ہرگز نہ جا)۔

معنوی تبدیلی: لائے نہی مضارع کو زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

نوٹ: فعل نہی مجہول مضارع مجہول سے بنتا ہے، جیسے: تُضْرَبُ سے لَا تُضْرَبْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان نہی حاضر معروف

| گردان | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | نہ کر تو ایک مرد |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | نہ کرو تم دو مرد |
| لَا تَفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | نہ کرو تم سب مرد |
| لَا تَفْعَلِيْ | واحد مؤنث حاضر | نہ کر تو ایک عورت |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | نہ کرو تم دو عورتیں |
| لَا تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | نہ کرو تم سب عورتیں |

## گردان نہی حاضر مجہول

| گردان | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تُفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | چاہیے کہ نہ کیا جائے تو ایک مرد |
| لَا تُفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم دو مرد |
| لَا تُفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم سب مرد |
| لَا تُفْعَلِيْ | واحد مؤنث حاضر | چاہیے کہ نہ کی جائے تو ایک عورت |
| لَا تُفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | چاہیے کہ نہ کی جاؤ تم دو عورتیں |
| لَا تُفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | چاہیے کہ نہ کی جاؤ تم سب عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان نہی غائب و متکلم معروف

| گردان | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا یَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا یَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان سب مردوں کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا تَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا یَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان سب عورتوں کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا أَفْعَلْ | واحد مذکر و مؤنث متکلم | مجھے ایک مرد/ایک عورت کو نہیں کرنا چاہیے |
| لَا نَفْعَلْ | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | ہمیں دو مردوں / دو عورتوں / سب مردوں / سب عورتوں کو نہیں کرنا چاہیے |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## گردان نہی غائب و متکلم مجہول

| معنی | صیغہ | گردان |
|---|---|---|
| چاہیے کہ وہ ایک مرد نہ کیا جائے | واحد مذکر غائب | لَا یُفْعَلْ |
| چاہیے کہ وہ دو مرد نہ کیے جائیں | تثنیہ مذکر غائب | لَا یُفْعَلَا |
| چاہیے کہ وہ سب مرد نہ کیے جائیں | جمع مذکر غائب | لَا یُفْعَلُوْا |
| چاہیے کہ وہ ایک عورت نہ کی جائے | واحد مؤنث غائب | لَا تُفْعَلْ |
| چاہیے کہ وہ دو عورتیں نہ کی جائیں | تثنیہ مؤنث غائب | لَا تُفْعَلَا |
| چاہیے کہ وہ سب عورتیں نہ کی جائیں | جمع مؤنث غائب | لَا یُفْعَلْنَ |
| چاہیے کہ میں ایک مرد / ایک عورت نہ کی جاؤں | واحد مذکر و مؤنث متکلم | لَا أُفْعَلْ |
| چاہیے کہ ہم دو مرد / دو عورتیں / سب مرد / سب عورتیں نہ کی جائیں | تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم | لَا نُفْعَلْ |

نوٹ: نہی معروف بہ نون ثقیلہ و نہی مجہول بہ نون ثقیلہ اور نہی معروف بہ نون خفیفہ و نہی مجہول بہ نون خفیفہ کی گردانیں امر معروف و مجہول بہ نون ثقیلہ و خفیفہ کی طرح ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## فعل نہی کی قرآنی مثالیں

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ

وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسم کا بیان

اصل کے لحاظ سے اسم کی تین (3) اقسام ہیں:

① اسم جامد ② اسم مصدر ③ اسم مشتق

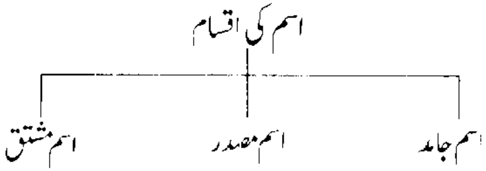


① اسم جامد: ایسا اسم جو نہ کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے، جیسے: رَجُلٌ، فَرَسٌ، کَتِفٌ.

② اسم مصدر: ایسا اسم جو کسی کلمہ سے نہ بنا ہو مگر اس سے اسماء اور افعال بنائے جاتے ہوں، جیسے: ضَرْبٌ، نَصْرٌ۔

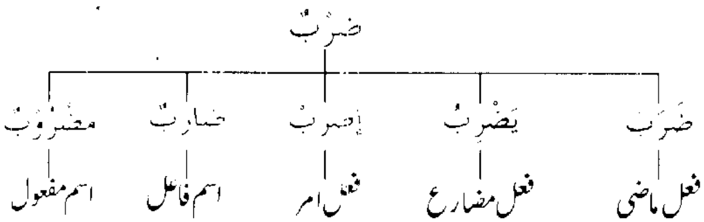


③ اسم مشتق: ایسا اسم جو مصدر سے بنتا ہے اور اس میں مصدر کا معنی اور اصلی حروف پائے جاتے ہیں، جیسے: ضَرْبٌ سے ضَارِبٌ اور مَضْرُوْبٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسمائے مشتقہ کا بیان

اسمائے مشتقہ: یہ ایسے اسماء ہیں جو مصدر سے بنتے ہیں اور ان میں مصدر کا معنی اور اس کے اصلی حروف پائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد سات (7) ہے:

اسمائے مشتقہ: اسم فاعل، اسم مفعول، اسم آلہ، اسم ظرف، اسم تفضیل، صفت مشبہ، اسم مبالغہ

## اسم فاعل

اسم فاعل: ایسا اسم جو اس ذات کے بارے میں بتائے جس سے فعل واقع ہو، اسے اسم فاعل کہتے ہیں، جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

### اسم فاعل بنانے کا قاعدہ:

★ اگر فعل ماضی تین حروف پر مشتمل ہو تو اس سے اسم فاعل کا صیغہ "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضرب سے ضاربٌ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔

اسم فاعل کے صیغوں کی تعداد چھ (6) ہے، تین مذکر اور تین مؤنث کے لیے:

| صیغہ | مذکر | معنی | مؤنث | معنی |
|---|---|---|---|---|
| واحد | فاعِلٌ | کرنے والا ایک مرد | فَاعِلَةٌ | کرنے والی ایک عورت |
| تثنیہ | فاعلان | کرنے والے دو مرد | فَاعِلَتَانِ | کرنے والی دو عورتیں |
| جمع | فاعلُوْن | کرنے والے سب مرد | فَاعِلَاتٌ | کرنے والی سب عورتیں |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



* اور اگر فعل ماضی تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو تو اسم فاعل کا صیغہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ وہ اس طرح کہ فعل مضارع سے علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم ( مُ ) لگا دو اور آخر سے پہلے حرف پر کسرہ (زیر) لگا کر آخری حرف کو تنوین دے دو، جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

## التمرین

سوال نمبر ۱: اسم فاعل کے صیغے بناؤ:

| صیغہ | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| كَتَبَ | كَاتِبٌ | كَاتِبَةٌ |
| عَبَدَ | .................... | .................... |
| يُسْلِمُ | .................... | .................... |
| يَحْتَسِبُ | .................... | .................... |
| يَتَكَبَّرُ | .................... | .................... |

سوال نمبر ۲: صیغوں کے معانی بتائیں:

| صیغہ | معنی | صیغہ | معنی |
|---|---|---|---|
| صَالِحَانِ | دو نیک آدمی | سَائِلٌ | .................... |
| جَالِسٌ | .................... | قَانِتَاتٌ | .................... |
| مُقَاتِلُوْنَ | .................... | سَارِقٌ | .................... |
| مُذْنِبٌ | .................... | مُسْتَجِيْبٌ | .................... |
| مُتْقِنٌ | .................... | مُشْرِفٌ | .................... |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسم مفعول

اسم مفعول: ایسا اسم جو اس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو، اسے اسم مفعول کہتے ہیں، جیسے: مَقْتُوْلٌ (جو قتل کیا گیا ہو)، مَنْصُوْرٌ (جس کی مدد کی گئی ہو)۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:

* اگر فعل ماضی تین حروف پر مشتمل ہو تو اس سے اسم مفعول کا صیغہ "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: فتح سے مَفْتُوْحٌ، مَنَعَ سے مَمْنُوْعٌ۔

اسم مفعول کے صیغوں کی تعداد چھ (۶) ہے، تین مذکر اور تین مؤنث کے لیے:

| صیغہ | مذکر | معنی | مؤنث | معنی |
|---|---|---|---|---|
| واحد | مَفْعُوْلٌ | کیا ہوا ایک مرد | مَفْعُوْلَةٌ | کی ہوئی ایک عورت |
| تثنیہ | مَفْعُوْلَانِ | کیے ہوئے دو مرد | مَفْعُوْلَتَانِ | کی ہوئی دو عورتیں |
| جمع | مَفْعُوْلُوْنَ | کیے ہوئے سب مرد | مَفْعُوْلَاتٌ | کی ہوئی سب عورتیں |

* اور اگر فعل ماضی تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (مُ) لگا دو اور آخری حرف کو تنوین دے دو، جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# التمرین

سوال نمبر ۱: مَنَعَ، قَتَلَ، حَسِبَ سے اسم مفعول کے صیغے بنائیں:

| صیغہ | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| واحد | ............ | ............ |
| تثنیہ | ............ | ............ |
| جمع | ............ | ............ |

سوال نمبر ۲: مضارع مجہول سے اسم مفعول بنائیں:

| | | |
|---|---|---|
| یُنَزَّلُ | ............ | ............ |
| یُتَقَابَلُ | ............ | ............ |
| یُتَصَرَّفُ | ............ | ............ |
| یُنْتَظَرُ | ............ | ............ |

سوال نمبر ۳: صیغے بتائیں:

| صیغہ | معنی | صیغہ | معنی |
|---|---|---|---|
| مَشْرُوبَاتٌ | ............ | مَشْهُوْدٌ | ............ |
| مَحْرُوْفٌ | ............ | مَغْضُوبٌ | ............ |
| مَتْرُوْكَةٌ | ............ | مُسْتَنْصَرٌ | ............ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسم آلہ

اسم آلہ: ایسا اسم جو اس چیز (آلہ) کے بارے میں بتائے، جس کے ذریعے سے کوئی کام کیا جائے، اسے اسم آلہ کہتے ہیں، جیسے: مِفْتَاحٌ (چابی)۔

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: اسم آلہ فعل مضارع سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ فعل مضارع سے علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مکسور (مِ) لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دے دو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ)۔

اسم آلہ کے تین (3) اوزان ہیں: ① مِفْعَلٌ ② مِفْعَلَةٌ ③ مِفْعَالٌ.

اسم آلہ

| مِفْعَلٌ | مِفْعَلَةٌ | مِفْعَالٌ |
|---|---|---|
| مِخْیَطٌ (سوئی) | مِرْوَحَۃٌ (پنکھا) | مِفْتَاحٌ (چابی) |

## اسم آلہ کے اوزان

| واحد | معنی | تثنیہ | معنی | جمع | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| مِفْعَلٌ | ایک آلہ | مِفْعَلَانِ | دو آلات | مَفَاعِلُ | بہت سے آلات |
| مِفْعَلَةٌ | ایک آلہ | مِفْعَلَتَانِ | دو آلات | مَفَاعِلُ | بہت سے آلات |
| مِفْعَالٌ | ایک آلہ | مِفْعَالَانِ | دو آلات | مَفَاعِیْلُ | بہت سے آلات |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسم ظرف

**اسم ظرف** : ایسا اسم جس سے کام کرنے کی جگہ یا وقت کا پتا چلے اسے اسم ظرف کہتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) مَدْرَسَةٌ (پڑھنے کی جگہ)۔

اسم ظرف کی دو (2) قسمیں ہیں: ① ظرف زمان[1] ② ظرف مکان[2]

**اسم ظرف بنانے کا قاعدہ** : اگر ماضی تین حرفی ہو تو اسم ظرف فعل مضارع سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (مَ) لگا دو اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو اسی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو، جیسے:

یَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ)، یَزْرَعُ سے مَزْرَعٌ (کاشت کی جگہ)۔

اسم ظرف کے تین (3) اوزان ہیں: ① مَفْعَلٌ ② مَفْعَلَانٌ ③ مَفَاعِلُ

**اسم ظرف کے اوزان**

| مَفْعَلٌ | مَفْعَلَانٌ | مَفَاعِلُ |
| --- | --- | --- |
| مَكْتَبٌ | مَكْتَبَانٌ | مَكَاتِبُ |

---

❶ ظرف زمان سے کام کرنے کا وقت یا زمانہ مراد ہے۔

❷ ظرف مکان سے کام کرنے کی جگہ مراد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



دیگر مثالیں: مَسْقَطٌ : گرنے کی جگہ مَنْسِكٌ : قربان گاہ
مَطْلَعٌ : طلوع ہونے کی جگہ مَجْزَرَةٌ : ذبح خانہ
مَعْمَلٌ : کارخانہ مَفْرِقٌ : مانگ

* اسم ظرف کبھی مَفْعِلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ
* کبھی ظرف کا صیغہ اسم جامد سے مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جو کسی چیز کے مسکن اور کثرت پر دلالت کرتا ہے، جیسے: مَأْسَدَةٌ (شیروں کے رہنے کی جگہ) مَقْبَرَةٌ (قبرستان) اور مَئْذَنَةٌ (اذان کہنے کی جگہ) مکانوں کے نام بن چکے ہیں، اسم ظرف نہیں۔[1]
* اور اگر ماضی تین حروف سے زائد ہو تو پھر اسم ظرف اس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا، جیسے: يَجْتَنِبُ سے اسم ظرف مُجْتَنَبٌ کے وزن پر آئے گا۔

## التمرین

درج ذیل افعال سے اسم ظرف بنائیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَنْصُرُ | ............ | يَزْرَعُ | ............ |
| يَشْرَبُ | ............ | يَعْبُدُ | ............ |
| يَسْتَخْرِجُ | ............ | يَتَقَبَّلُ | ............ |
| يَسْتَنْصِرُ | ............ | يَنْسُدُ | ............ |
| يَدْرُسُ | ............ | يَفِرُّ | ............ |
| يَنْبُتُ | ............ | يَفْتَحُ | ............ |

[1] مکان کا نام خاص ہوتا ہے اور ظرف عام ہوتا ہے، جیسے: مَقْبَرَةٌ مُردوں کو دفن کرنے کی خاص جگہ۔ اور مَئْذَنَةٌ اذان کہنے کی خاص جگہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## اسم فاعل، مفعول، ظرف اور اسم آلہ کی قرآنی مثالیں

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اسم تفضیل

اسم تفضیل: ایسا اسم جو دو یا دو سے زیادہ چیزوں کے درمیان مقابلے، یا ان میں سے سب سے بہترین، یا بدترین صفت بیان کرنے کے لیے استعمال ہو، جیسے: أَكْبَرُ (سب سے بڑا)، أَفْضَلُ (سب سے بہتر) اور أَقْبَحُ (بہت زیادہ قبیح صورت والا)۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: اسم تفضیل فعل مضارع سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ فعل مضارع سے علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوح (أَ) لگا دو اور عین کلمہ پر زبر دے دو اور آخری حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دو، جیسے: يَعْلَمُ سے أَعْلَمُ، يَحْسُنُ سے أَحْسَنُ.

اسم تفضیل مذکر کے لیے "أَفْعَلُ" (أَحْسَنُ) اور مؤنث کے لیے "فُعْلٰی" (حُسْنٰی) کے وزن پر آتا ہے۔ اسم تفضیل کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔

| صیغہ | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| واحد | أَفْعَلُ | فُعْلٰی |
| تثنیہ | أَفْعَلَانِ | فُعْلَيَانِ |
| جمع | أَفَاعِلُ | فُعْلَيَاتٌ |

دیگر مثالیں:

أَشْهَرُ .................... أَسْوَءُ ....................

أَشْرَفُ .................... أَظْهَرُ ....................

أَكْرَمُ .................... أَنْوَرُ ....................

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فوائد: ⓵ اسم تفضیل اکثر اسم فاعل کا معنی دیتا ہے، جیسے: أَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا) اور کبھی اسم مفعول کا معنی دیتا ہے، جیسے: أَشْهَرُ (زیادہ مشہور)۔

2 وہ افعال جن سے اسم تفضیل نہیں آتا ان سے اگر اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا ہو تو ان افعال کے مصدر کے شروع میں "أَشَدُّ" یا اس کا ہم معنی کوئی لفظ بڑھا دیا جاتا ہے، جیسے: أَشَدُّ اجْتِنَابًا (زیادہ پرہیز والا)، أَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخی والا)۔

3 جن افعال میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جاتے ہیں، ان سے "أَفْعَلُ" کا وزن اسم تفضیل کے لیے نہیں بلکہ صفت مشبہ کے لیے آتا ہے، جیسے:
أَسْوَدُ (زیادہ سیاہ) أَعْوَرُ (بھینگا)۔

## التمرین

سوال نمبر۱: اسم تفضیل کے صیغے بنائیں:

| صیغہ | مذکر | صیغہ | مؤنث |
|---|---|---|---|
| يَسْمَعُ | .................. | يَمْنَعُ | .................. |
| يَعْرِفُ | .................. | يَنْصُرُ | .................. |

سوال نمبر۲: صیغے اور معانی بتائیں:

| | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| أَسْمَعَانِ | .................. | .................. |
| أَعْلَمُوْنَ | .................. | .................. |
| أَنَاصِرُ | .................. | .................. |
| سُمْعَى | .................. | .................. |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## اسم تفضیل کی قرآنی مثالیں

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا

اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ

وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# صفت مُشَبَّہ

● صفت مُشَبَّہ [1] : ایسا اسم مشتق جس میں کوئی صفت عارضی طور پر نہ ہو بلکہ ہمیشہ کے لیے پائی جائے، اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔ صفت مشبہ فعل لازم سے بنتی ہے، جیسے:
شُجَاعٌ (بہت بہادر)، جمِیْلٌ (بہت خوبصورت)، کرِیْمٌ (بہت رحم دل)۔

فوائد: 1 صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں صفت ہمیشہ کے لیے پائی جاتی ہے۔

2 صفت مشبہ کے بہت سے اوزان ہیں، مگر ان کے بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے، جیسے:

* کبھی دوسرے حرف کے بعد "یاء" آتی ہے، جیسے: شرِیْفٌ (بھلا آدمی)
* کبھی دوسرے حرف کے بعد "واؤ" آتی ہے، جیسے: وقُوْرٌ (وقار والا شخص)
* کبھی دوسرے حرف کے بعد "الف" آتا ہے۔ جیسے: شُجاعٌ (بہادر آدمی)
* کبھی حرکات کی تبدیلی سے بنتا ہے، جیسے: صعْبٌ (بہت دشوار)

صفت مشبہ کے مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

| وزن | مثال | معنیٰ |
|---|---|---|
| فَعِیْلٌ | سَعِیْدٌ | خوش نصیب |
| فَعُوْلٌ | وَقُوْرٌ | صاحب وقار |
| فَعْلَانٌ | غَضْبَانٌ | غصے والا |

[1] مشبہ کا معنی ہے مشابہ قرار دیا گیا۔ چونکہ صفت مشبہ تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث اور عمل کرنے میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے اس لیے اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



جن افعال میں رنگ، حلیہ یا عیب کا معنی پایا جاتا ہے، ان افعال سے صفت مشبہ کے صیغے درج ذیل اوزان پر آتے ہیں:

| أَفْعَلُ | فَعْلَاءُ | فُعْلٌ |
|---|---|---|
| أَحْمَرُ | حَمْرَآءُ | حُمْرٌ |
| أَبْيَضُ | بَيْضَآءُ | بِيْضٌ |
| أَصَمُّ | صَمَّآءُ | صُمٌّ |
| أَعْمٰى | عَمْيَاءُ | عُمْيٌ |

✽ جو صفت عارضی ہوتی ہے اس کے لیے مذکر کا صیغہ "فَعْلَانُ" اور مؤنث کا صیغہ "فُعْلٰی" کے وزن پر آتا ہے، جیسے:

| جنس | وزن | مثال | معنی |
|---|---|---|---|
| مذکر | فَعْلَانُ | عَطْشَانُ | پیاسا مرد |
| مؤنث | فُعْلٰی | عُطْشٰی | پیاسی عورت |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## اسم مبالغہ

اسم مبالغہ : ایسا اسم فاعل جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے، اسم مبالغہ کہتے ہیں، جیسے عَلاَّمَةٌ (بہت زیادہ علم والا)، جهُولٌ (بہت زیادہ جاہل)۔

اسم مبالغہ کے کثیر الاستعمال اوزان درج ذیل ہیں:

| وزن | مثال | معنی |
|---|---|---|
| فَعَّالٌ | سَفَّاحٌ | بہت زیادہ خون بہانے والا |
| فَعَّالَةٌ | عَلاَّمَةٌ | بہت زیادہ علم والا |
| فِعِّيلٌ | صِدِّيقٌ | بہت زیادہ سچا |
| فُعَّالٌ | كُبَّارٌ | بہت زیادہ بڑا |
| فَيْعُوْلٌ | قَيُّوْمٌ | بہت زیادہ نگرانی کرنے والا |
| فُعُّوْلٌ | قُدُّوْسٌ | بہت زیادہ پاک |
| فَاعُوْلٌ | فَارُوْقٌ | بہت زیادہ فرق کرنے والا |
| فَعِلٌ | حَذِرٌ | بہت زیادہ بچنے والا |
| فَعُوْلٌ | أَكُوْلٌ | بہت زیادہ کھانے والا |
| مِفْعِيْلٌ | مِنْطِيْقٌ | بہت زیادہ بولنے والا |

فوائد : 1 اسم مبالغہ بنانے کے لیے کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔

2 اسم مبالغہ کے اوزان میں مذکر ومؤنث میں فرق نہیں ہوتا۔

3 اہل حرفہ اور پیشہ ور افراد کے لیے "فَعَّالٌ" کا وزن استعمال ہوتا ہے، جیسے: خَيَّاطٌ (درزی)، بَزَّازٌ (کپڑا بیچنے والا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اوزان کا بیان

اوزان وزن کی جمع ہے، اس سے مراد کسی فعل یا اسم کی مخصوص شکل ہے، جیسے:
ضرب (فعل)، فرسٌ (اسم)، أکرم (فعل)، زمانٌ (اسم)۔

**وزن معلوم کرنے کا قاعدہ**: اہلِ لغت نے اصلی اور زائد حروف کی پہچان کے لیے ایک قاعدہ بنایا ہے، جس کی بنا پر اصلی اور زائد حروف کا پتا چلتا ہے۔ اس قاعدے کے مطابق تین حروف ف، ع، ل کو اس قاعدے کی بنیاد یا میزان قرار دیا گیا ہے۔ اس میزان کو وزن بھی کہتے ہیں۔

چنانچہ جب کسی اسم یا فعل کے اصلی اور زائد حروف کے بارے میں معلوم کرنا ہو تو اس اسم یا فعل کو "ف، ع، ل" کے مقابل لایا جائے گا اور جو حروف "ف، ع، ل" کے مقابل آئیں گے، انھیں اصلی حروف کہا جائے گا اور جو حروف "ف، ع، ل" کے مقابل نہیں آئیں گے، ان کو زائد حروف کہا جائے گا۔

**مجرد اور مزید فیہ کی پہچان**: 1 مجرد اور مزید فیہ کی پہچان کے لیے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف "فعل" کا صیغہ مقرر ہے۔

2 جس کلمے کا وزن نکالنا ہو اسے موزون اور جس کے ذریعے وزن نکالا جائے اسے وزن یا میزان کہتے ہیں، جیسے نصر بروزن فعل، اس میں ضرب موزون اور فعل وزن ہے۔

3 اور اسی طرح وزن اور موزون میں حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



﴿۵﴾ جس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ہو اس کا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف دیکھا جائے گا، اگر اس میں کوئی حرف زائد نہیں ہے تو اسے، اس کے مصدر اور مشتقات کو مجرد کہیں گے، جیسے: یَضْرِبُ کا ماضی ضَرَبَ بروزن فعَلَ ہے۔ اس میں کوئی حرف زائد نہیں، اس لیے یہ مجرد ہے اور اسی طرح اس کا مصدر ضَرْبٌ اور مشتق ضَارِبٌ و مَضْرُوْبٌ وغیرہ بھی مجرد ہیں۔

جبکہ یُقْبِلُ کا ماضی أَقْبَلَ بروزن أَفْعَلَ ہے، اس میں ایک حرف ہمزہ "أ" زائد ہے، اس لیے یہ مزید فیہ ہے اور اسی طرح اس کا مصدر إِقْبَالٌ اور مُقْبِلٌ مشتق بھی مزید فیہ کہلائیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| وزن | أَفْعَلَ | ا ف ع ل |
| مثال | أَكْرَمَ | ا كْ رَ م |

"أ" ف، ع، ل کے مقابل نہیں ہے، اس لیے "أ" زائد ہے اور "ك، ر، م" اصلی حروف ہیں۔

فعل ماضی ثلاثی مجرد کے اوزان:

| | | |
|---|---|---|
| فَعَلَ | ضَرَبَ | عین کلمہ مفتوح |
| فَعِلَ | سَمِعَ | عین کلمہ مکسور |
| فَعُلَ | كَرُمَ | عین کلمہ مضموم |

فعل مضارع ثلاثی مجرد کے اوزان:

| | | |
|---|---|---|
| يَفْعِلُ | يَضْرِبُ | عین کلمہ مکسور |
| يَفْعَلُ | يَسْمَعُ | عین کلمہ منصوب |
| يَفْعُلُ | يَنْصُرُ | عین کلمہ مضموم |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اوزانِ اسم کا بیان

علمائے صرف نے اسماء میں اصلی اور زائد حروف کی پہچان کے لیے درج ذیل اوزان مقرر کیے ہیں:

① ثلاثی مجرد کا وزن فَعَلٌ : ف ع ل

② رباعی مجرد کا وزن فَعْلَلٌ : ف ع ل ل

③ خماسی مجرد کا وزن فَعَلَّلٌ : ف ع ل ل ل

حروف کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی بنیادی تین (3) قسمیں ہیں:

① ثلاثی ② رباعی ③ خماسی

اسم

ثلاثی — رباعی — خماسی

* پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ① مجرد ② مزید فیہ

اس طرح حروف کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی کل چھ (6) قسمیں بنتی ہیں:

① ثلاثی مجرد ② ثلاثی مزید فیہ

③ رباعی مجرد ④ رباعی مزید فیہ

⑤ خماسی مجرد ⑥ خماسی مزید فیہ

① ثلاثی مجرد: ایسا اسم جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے:

زَمنٌ یہ فَعَلٌ کے وزن پر ہے۔

ثلاثی مجرد کے دس (10) مشہور اوزان ہیں، انھیں اوزان عشرہ بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| وزن | مثال | معنی |
|---|---|---|
| فَعْلٌ | فَلْسٌ | سکہ |
| فَعَلٌ | فَرَسٌ | گھوڑی |
| فِعْلٌ | حِبْرٌ | سیاہی |
| فِعَلٌ | عِنَبٌ | انگور |
| فَعُلٌ | عَضُدٌ | بازو |
| فِعِلٌ | إِبِلٌ | اونٹ |
| فُعُلٌ | عُنُقٌ | گردن |
| فُعَلٌ | صُرَدٌ | لٹورا |
| فَعِلٌ | كَتِفٌ | کندھا |
| فُعْلٌ | قُفْلٌ | تالا |

ثلاثی مزید فیہ: ایسا اسم جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ یہ فَعَالٌ کے وزن پر ہے۔ اس میں الف "ا" زائد ہے۔

رباعی مجرد: ایسا اسم جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے: دِرْهَمٌ یہ فِعْلَلٌ کے وزن پر ہے۔

رباعی مجرد کے چند مشہور اوزان:

| وزن | مثال | معنی |
|---|---|---|
| فُعْلُلٌ | بُرْثُنٌ | شکاری جانور کا پنجہ |
| فِعْلَلٌ | دِرْهَمٌ | درہم |
| فِعْلِلٌ | زِبْرِجٌ | آرائش |
| فِعَلٌّ | قِمَطْرٌ | صندوق |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



4 رباعی مزید فیہ: ایسا اسم جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے: قِنْدِيْلٌ (لالٹین) یہ فِعْلِيْلٌ کے وزن پر ہے۔ اس میں "یاء" زائد ہے۔

5 خماسی مجرد: ایسا اسم جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرْجَلٌ (بہی دانہ)، یہ فَعَلَّلٌ کے وزن پر ہے۔

خماسی مجرد کے اوزان:

| معنی | مثال | وزن |
|---|---|---|
| بوڑھی عورت | جَحْمَرِشٌ | فَعْلَلِلٌ |
| بہی دانہ | سَفَرْجَلٌ | فَعَلَّلٌ |
| بادل یا کپڑے کا ٹکڑا | قِرْطَعْبٌ | فِعْلَلٌّ |
| موٹا اونٹ | قُذَعْمِلٌ | فُعَلِّلٌ |

6 خماسی مزید فیہ: ایسا اسم جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) یہ فَعْلَلِيْلٌ کے وزن پر ہے، اس میں ایک حرف "یاء" زائد ہے۔

خماسی مزید فیہ کے اوزان:

| معنی | مثال | وزن |
|---|---|---|
| پرانی شراب | خَنْدَرِيْسٌ | فَعْلَلِيْلٌ |
| باطل | خُزَعْبِيْلٌ | فُعَلْلِيْلٌ |
| تیز رفتار اونٹنی | قِرْطَبُوْسٌ | فِعْلَلُوْلٌ |
| خوبصورت عورت | عَضْرَفُوْطٌ | فَعْلَلُوْلٌ |
| موٹا اونٹ | قَبَعْثَرٰی | فَعَلَّلٰی |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فوائد:

* علم صرف کی اصطلاح میں اسم کی مذکورہ چھ (6) اقسام کو شش اقسام کہتے ہیں۔
* اسم میں اصلی حروف کی تعداد کم از کم تین (3) ہوتی ہے، جیسے: رَجُلٌ اور زیادہ سے زیادہ پانچ (5) ہوتی ہے، جیسے: سَفَرْجَلٌ
* بعض اسم بظاہر دو حرفی نظر آتے ہیں، دراصل وہ بھی تین حروف پر مشتمل ہوتے ہیں، جیسے: أَبٌ (باپ)، أَخٌ (بھائی)، یہ اصل میں أَبَوٌ اور أَخَوٌ ہیں۔
* اسم میں زیادہ سے زیادہ اصلی حروف پانچ (5) ہوتے ہیں اور زائد حروف مل کر سات (7) حروف تک ہو سکتے ہیں۔

## التمرین

درج ذیل اسماء کے اوزان لکھیں:

| اسماء | وزن | معنی |
|---|---|---|
| عَنْبَرٌ | | سردار |
| ضِفْدَعٌ | | مینڈک |
| نَعْنَاعٌ | | پودینہ |
| شُرَحْبِيلٌ | | نام شخص |
| خِنْصِرٌ | | چھنگلی |
| كُمَّثْرٰى | | ناشپاتی |
| زُخْرَفٌ | | زینت |
| قَرَنْفُلٌ | | لونگ |
| زَنْجَبِيلٌ | | سُنڈھ |
| عُنْقُوْدٌ | | خوشہ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# اوزانِ فعل کا بیان

علمائے صَرف نے افعال میں اصلی اور زائد حروف کی پہچان کے لیے درج ذیل اوزان مقرر کیے ہیں: ① ثلاثی مجرد کا وزن ف ع ل : (فَعِلَ فَعَلَ فَعُلَ)
② رباعی مجرد کا وزن ف ع ل ل: (فَعْلَلَ)
حروف کی تعداد کے لحاظ سے فعل کی دو (2) قسمیں ہیں: ① ثلاثی ② رباعی
پھر ان میں سے ہر ایک دو دو قسمیں ہیں: ① مجرد ② مزید فیہ
اس طرح حروف کی تعداد کے لحاظ سے فعل کی چار (4) قسمیں ہیں۔

تعداد حروف کے لحاظ سے فعل کی اقسام

- ثلاثی مجرد
- ثلاثی مزید فیہ
- رباعی مجرد
- رباعی مزید فیہ

① ثلاثی مجرد:
ایسا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: "ضَرَبَ" یہ "فَعَلَ" کے وزن پر ہے۔

② ثلاثی مزید فیہ:
ایسا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے: "أَكْرَمَ" یہ "أَفْعَلَ" کے وزن پر ہے۔ اس میں ایک حرف ہمزہ "أ" زائد ہے۔

③ رباعی مجرد:
ایسا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: "دَحْرَجَ" یہ "فَعْلَلَ" کے وزن پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



4. رباعی مزید فیہ:

ایسا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:
تَدَحْرَجَ. یہ "تَفَعْلَلَ" کے وزن پر ہے، اس میں ایک حرف "یاء" زائد ہے۔

فوائد:

* فعل میں اصلی حروف کی تعداد کم از کم تین ہوتی ہے، جیسے: ضرب اور زیادہ سے زیادہ چار (4) ہوتی ہے، جیسے: دحرج
* بعض افعال بظاہر دو حرفی یا ایک حرفی نظر آتے ہیں، دراصل وہ بھی تین حرفی ہوتے ہیں، جیسے: "کُلْ" (تو کھا) اصل میں "اُوْکُلْ" تھا" "قِ" (تو بچا) اصل میں "اِوْقِيْ" تھا۔
* فعل میں اصلی حروف زیادہ سے زیادہ چار تک ہوتے ہیں اور زائد حروف سے مل کر چھ حروف تک ہو سکتے ہیں۔ جیسے: "اِسْتَقْبَلَ" بروزن "اِسْتَفْعَلَ"۔
* فعل خماسی نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ابواب ثلاثی مجرد کا بیان

ابواب ثلاثی مجرد: ابواب باب کی جمع ہے، علم صرف کی اصطلاح میں فعل ماضی اور فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے تبدیل ہونے سے جو مختلف اوزان بنتے ہیں ان میں سے ہر ایک وزن کو ''باب'' کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی ثلاثی مجرد کے تین اوزان ہیں: فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ

فعل مضارع ثلاثی مجرد کے بھی تین اوزان ہیں: يَفْعِلُ يَفْعَلُ يَفْعُلُ

فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب اور فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب کے دو صیغوں سے مل کر ایک جوڑا (مجموعہ) بنتا ہے، جیسے: فَعَلَ يَفْعِلُ

اس طرح ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے تبدیل ہونے سے کل چھ (۶) ابواب بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | وزن (باب) | مثال | مصدر | علامتِ باب |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | فعل یفعل | ضرب یضرب | ضَرْبًا | ض |
| ۲ | فعل یفعل | سمع یسمع | سَمْعًا | س |
| ۳ | فعل یفعل | نصر ینصر | نَصْرًا | ن |
| ۴ | فعل یفعل | منع یمنع | مَنْعًا | م |
| ۵ | فعل یفعل | کرم یکرم | کَرْمًا | ك |
| ۶ | فعل یفعل | حسب یحسب | حَسْبًا | ح |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



* ہر باب کے بعد اس کا مصدر بھی لکھ دیا گیا ہے، تاکہ یہ پتا چل سکے کہ یہ فعل کس مصدر سے بنا ہے۔ مصدر کو فعل کا ''مادہ'' یا ''اصل'' بھی کہتے ہیں۔
* ثلاثی مجرد کے چھ ابواب میں سے شروع کے تین ابواب کی بنیادی حیثیت ہے۔ اس لیے ان کو ''اصول'' کہتے ہیں اور آخری تین ابواب کو ''فروع'' کہتے ہیں۔

فائدہ: ہر باب کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ باب کس مادہ سے بنا ہے، اس لیے لغت کی کتابوں میں ہر باب کے ساتھ اس کی علامت لکھ دی جاتی ہے، تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ کلمہ کس باب اور کس مادہ سے بنا ہے، جیسے اگر کسی کلمہ کے ساتھ ''ض'' لکھا ہو تو اس سے مراد ہے کہ یہ فعل ''ضَرَبَ یَضْرِبُ'' کے باب سے ہے، یعنی ''فَعَلَ یَفْعِلُ'' کے وزن پر ہے۔ یا مضارع کے عین کلمہ پر آنے والی حرکت لکھ دی جاتی ہے، جیسے:

''ـَـ'' سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ ہے، جیسے: سمع یَسْمَعُ

''ـِـ'' سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ پر کسرہ ہے، جیسے: ضرب یضرِبُ

''ـُـ'' سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ ہے، جیسے: نصر ینْصُرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ابواب ثلاثی مجرد

1 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب " فَعَلَ يَفْعِلُ " اَلضَّرْبُ ( مارنا )

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَّ ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا يَضْرِبْ لَا يُضْرَبْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَ مُضَيْرِبٌ، وَالْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَ مُضَيْرِبٌ | مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَ مُضَيْرِيْبٌ وَ مُضَيْرِيْبَةٌ، وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ، اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ وَأُضَيْرِبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى.

2 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب " فَعَلَ يَفْعُلُ " اَلنَّصْرُ ( مدد کرنا )

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَّ نُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَيْصِرٌ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَيْصِرَةٌ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ وَ مُنَيْصِيْرٌ وَ مُنَيْصِيْرَةٌ، وَ أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ، اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُوْنَ أَنَاصِرُ وَ أُنَيْصِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَ نُصَيْرٰى.

3 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب "فَعِلَ يَفْعَلُ" "اَلْعِلْمُ" (جاننا)

عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا فَهُوَ عَالِمٌ وَ عُلِمَ يُعْلَمُ عِلْما فَذَاكَ مَعْلُوْمٌ، لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يُعْلَمْ لَا يَعْلَمُ لَا يُعْلَمُ لَنْ يَعْلَمَ لَنْ يُعْلَمَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ لِيَعْلَمْ لِيُعْلَمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعْلَمْ لَا تُعْلَمْ لَا يَعْلَمْ لَا يُعْلَمْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَعْلَمٌ مَعْلَمَانِ مَعَالِمُ وَ مُعَيْلِمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِعْلَمٌ مِعْلَمَانِ مَعَالِمُ وَ مُعَيْلِمٌ، مِعْلَمَةٌ مِعْلَمَتَانِ مَعَالِمُ وَ مُعَيْلِمَةٌ، مِعْلَامٌ مِعْلَامَانِ مَعَالِيْمُ وَ مُعَيْلِيْمٌ وَ مُعَيْلِيْمَةٌ، وَ أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ، اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَعْلَمُ أَعْلَمَانِ أَعْلَمُوْنَ أَعَالِمُ وَ أُعَيْلِمٌ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عُلْمٰى عُلْمَيَانِ عُلْمَيَاتٌ عُلَمٌ وَ عُلَيْمٰى.

4 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب: "فَعَلَ يَفْعَلُ" "اَلْمَنْعُ" (منع کرنا)

مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا فَهُوَ مَانِعٌ وَ مُنِعَ يُمْنَعُ مَنْعًا فَذَاكَ مَمْنُوْعٌ، لَمْ يَمْنَعْ لَمْ يُمْنَعْ لَا يَمْنَعُ لَا يُمْنَعُ لَنْ يَمْنَعَ لَنْ يُمْنَعَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ لِيَمْنَعْ لِيُمْنَعْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمْنَعْ لَا تُمْنَعْ لَا يَمْنَعْ لَا يُمْنَعْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَمْنَعٌ مَمْنَعَانِ مَمَانِعُ وَ مُمَيْنِعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مِمْنَعٌ مِمْنَعَانِ مَمَانِع و مُمَيْنِعٌ ہا مِمْنَعَةٌ مِمْنَعَتَانِ مَمَانِعُ و مُمَيْنِعَةٌ ،
مِمْنَاعٌ مِمْنَاعَانِ مَمَانِيْعُ و مُمَيْنِيْعٌ و مُمَيْنِيْعَةٌ ، و أفعل التَّفْضِيْلِ ،
اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَمْنَعُ أَمْنَعَانِ أَمْنَعُوْنَ أَمَانِعُ و أُمَيْنِعُ وَالْمُوَنَّثُ مِنْهُ
مُنْعَى مُنْعَيَانِ مُنْعَيَاتٌ مُنَعٌ و مُنَيْعَى .

5 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب "فَعِلَ يَفْعِلُ" اَلْحَسْبُ وَالْحِسَابُ وَالْحُسْبَانُ (شمار کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَّ حِسَابًا وَّ حُسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ
يُحْسَبُ حَسْبًا وَّ حِسَابًا وَّ حُسْبَانًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ
يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ
اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ لَا
تُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ
مَحَاسِبُ و مُحَيْسِبٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَ
مُحَيْسِبٌ ہا مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ و مُحَيْسِبَةٌ ، مِحْسَابٌ
مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ و مُحَيْسِيْبٌ و مُحَيْسِيْبَةٌ ، وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ ،
اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُوْنَ أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبُ ،
وَالْمُوَنَّثُ مِنْهُ حُسْبَى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وَّ حُسَيْبَى .

6 صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب "فَعُلَ يَفْعُلُ" اَلشَّرْفُ (بزرگ ہونا)

شَرُفَ يَشْرُفُ شَرْفًا فَهُوَ شَرِيْفٌ وَ شُرِفَ بِهٖ يُشْرَفُ بِهٖ شَرْفًا بِهٖ
فَذَاكَ مَشْرُوْفٌ بِهٖ ، لَمْ يَشْرُفْ لَمْ يُشْرَفْ بِهٖ لَا يَشْرُفُ لَا يُشْرَفُ
بِهٖ لَنْ يَّشْرُفَ لَنْ يُّشْرَفَ بِهٖ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُشْرُفْ لِتُشْرَفْ بِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لِيَشْرُفْ لِيُشْرَفْ بِهٖ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشْرُفْ لَا تُشْرَفْ بِكَ لَا يَشْرُفْ لَا يُشْرَفْ بِهٖ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَشْرَفٌ مَشْرَفَانِ مَشَارِفُ وَمُشَيْرِفٌ، وَالْآلَةُ مِنْهُ مِشْرَفٌ مِشْرَفَانِ مَشَارِفُ وَمُشَيْرِفٌ، مِشْرَفَةٌ مِشْرَفَتَانِ مَشَارِفُ وَمُشَيْرِفَةٌ، مِشْرَافٌ مِشْرَافَانِ مَشَارِيْفُ وَ مُشَيْرِيْفٌ وَمُشَيْرِيْفَةٌ، اَوْ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ، اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَشْرَفُ اَشْرَفَانِ اَشْرَفُوْنَ اَشَارِفُ وَاُشَيْرِفٌ. وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ شُرْفٰى شُرْفَيَانِ شُرْفَيَاتٌ شُرَفٌ وَشُرَيْفٰى.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## ثلاثی مزید فیہ کا بیان

ثلاثی مزید فیہ: ایسا فعل جس میں تین اصلی حروف کے علاوہ زائد حروف بھی پائے جائیں، یہ زائد حروف ثلاثی مجرد کے شروع یا وسط میں آتے ہیں۔ ان کی تعداد کبھی ایک، کبھی دو اور کبھی تین ہوتی ہے۔ جس فعل میں جتنے حروف زائد ہوتے ہیں، وہی حروف اس فعل کی علامت (پہچان) ہوتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کے کسی فعل یا اسم مشتق کی پہچان اس فعل کے مصدر سے ہوتی ہے، اس لیے فعل ماضی اور فعل مضارع کے ساتھ مصدر کا بھی ذکر کیا جاتا ہے، جیسے:

| ماضی | مضارع | مصدر |
|---|---|---|
| أَكْرَمَ | يُكْرِمُ | إِكْرَامًا |

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی تعداد بارہ (12) ہے۔

فعل مضارع ثلاثی مزید فیہ کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب "اِفْعَالٌ، تَفْعِيْلٌ، مُفَاعَلَةٌ" کی ماضی کے شروع میں علامت مضارع مضموم لگا دو اور آخر سے ماقبل حرف کو کسرہ اور آخری حرف پر ضمہ لگا دو، جیسے:

| ماضی | مضارع | مصدر |
|---|---|---|
| أَكْرَمَ | يُكْرِمُ | إِكْرَامًا |
| صَرَّفَ | يُصَرِّفُ | تَصْرِيْفًا |
| ضَارَبَ | يُضَارِبُ | مُضَارَبَةً |

✱ ثلاثی مزید فیہ کے دو ابواب "تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ" کی ماضی کے شروع میں علامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مضارع مفتوح لگا دو اور آخر سے ماقبل کو فتحہ اور آخری حرف پر ضمہ لگا دو، جیسے:

| ماضی | مضارع |
|---|---|
| تَصَرَّفَ | يَتَصَرَّفُ |

٭ ثلاثی مزید فیہ کے نو ابواب کے شروع میں ہمزۂ وصل آتا ہے، یہ ہمزہ علامت مضارع کے آنے سے گر جاتا ہے، جیسے: اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

**فائدہ**: باب افعال کا ہمزہ قطعی[1] ہوتا ہے، یہ ہمزہ بھی مضارع میں گر جاتا ہے، جیسے:

أَكْرَمَ يُكْرِمُ

درج ذیل مقامات پر آنے والا ہمزہ قطعی ہوتا ہے: (۱) باب افعال کے تمام صیغے (۲) اسم تفضیل: أَحْمَدُ ، أَكْبَرُ (۳) جمع کا ہمزہ: الْأَحْبَارُ ، الْأَصْدِقَاءُ (۴) اسم علم کے شروع میں آنے والا ہمزہ: إِسْحَاقُ ، إِبْرَاهِيمُ (۵) ضمائر کا ہمزہ: أَنْتَ ، إِيَّاكَ (۶) واحد متکلم کا ہمزہ: أَعْلَمُ ، أَعُوذُ (۷) حروف کے شروع میں آنے والا ہمزہ: إِنَّ ، أَنَّ ، إِلَى (۸) کلمات کا اصل ہمزہ: قَرَأَ ، أَمَرَ (۹) ایسا ہمزہ جو "واؤ" یا "یاء" سے بدل کر آئے: أَحَدٌ ، بِنَاءٌ (۱۰) فعل تعجب کا ہمزہ: مَا أَجْمَلَ ، مَا أَحْسَنَ (۱۱) نداء کا ہمزہ: أَيْ ، أَ .

**ثلاثی مزید فیہ سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ**: ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف سے ماقبل کو کسرہ دے دو، جیسے: اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ اور ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے، جیسے: ضَارَبَ سے ضُورِبَ .

---

[1] ہمزۂ وصل اور ہمزۂ قطعی میں فرق یہ ہے کہ ہمزۂ وصل درمیان کلام میں پڑھا نہیں جاتا، جیسے: فَانْتَظِرُوْا (پس تم انتظار کرو) اور ہمزۂ قطعی درمیان کلام میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: وَأَنْذِرْ (اور تو ڈرا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



ثلاثی مزید فیہ سے مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ میں مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر سے ماقبل حرف کو فتحہ دے دو، جیسے:

| | | |
|---|---|---|
| یُکْرِمُ | سے | یُکْرَمُ |
| یُصَرِّفُ | سے | یُصَرَّفُ |

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ میں اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم "مُ" اور آخری حرف پر تنوین لگا دو، جیسے:

| | | |
|---|---|---|
| یُکْرِمُ | سے | مُکْرِمٌ |

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ میں اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم (مُ) اور آخر پر تنوین لگا دو، جیسے

| | | |
|---|---|---|
| یُکْرَمُ | سے | مُکْرَمٌ |

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مُکْرَمٌ مُصَرَّفٌ

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: اگر ثلاثی مزید فیہ سے اسم آلہ بنانا ہو تو اس کے مصدر کے شروع میں "ما بِہٖ" کا اضافہ کر دو، جیسے: ما بِہِ الْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنے کا ذریعہ)

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا، اگر تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو مصدر کے شروع میں "أَشَدُّ" یا "أَکْثَرُ" لگایا جاتا ہے، جیسے: "أشدُّ تنکیلا" (بہت سخت عذاب دینے والا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اِفْعَالٌ : باب افعل میں ماضی کا صیغہ " أَفْعَلَ "، مضارع " يُفْعِلُ " اور مصدر " إِفْعَالٌ " کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " إِفْعَالٌ " الْإِكْرَام (احترام کرنا)

أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَ أُكْرِمَ يُكْرَمُ إِكْرَامًا فذاك مُكْرَمٌ، لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ، الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ.

باب تَفْعِيْلٌ : باب تفعیل سے ماضی کا صیغہ " فَعَّلَ "، مضارع " يُفَعِّلُ " اور مصدر " تَفْعِيْلٌ " کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " تفعیل " التَّصْرِيْفُ (پھیرنا)

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَ صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فَذَاكَ مُصَرَّفٌ، لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرَّفُ لَنْ يُصَرِّفَ لَنْ يُصَرَّفَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِيُصَرِّفْ لِيُصَرَّفْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرَّفْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



③ باب مُفاعلۃ : باب مفاعلہ سے ماضی کا صیغہ " فَاعَلَ "، مضارع " يُفَاعِلُ " اور مصدر مُفاعلۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " مُفَاعَلَةٌ " اَلْمُضَارَبَةُ (ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارَبَ يُضَارِبُ مُضَارَبَةً فَهُوَ مُضَارِبٌ وَّ ضُوْرِبَ يُضَارَبُ مُضَارَبَةً فَذَاكَ مُضَارَبٌ، لَمْ يُضَارِبْ لَمْ يُضَارَبْ لَا يُضَارِبُ لَا يُضَارَبُ لَنْ يُضَارِبَ لَنْ يُضَارَبَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ ضَارِبْ لِتُضَارَبْ لِيُضَارِبْ لِيُضَارَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُضَارِبْ لَا تُضَارَبْ لَا يُضَارِبْ لَا يُضَارَبْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُضَارَبٌ مُضَارَبَانِ مُضَارَبَاتٌ.

④ باب تَفَعُّلٌ : باب تفعّل سے ماضی کا صیغہ " تَفَعَّلَ "، مضارع " يَتَفَعَّلُ " اور مصدر " تَفَعُّلٌ " کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " تَفَعُّلٌ " اَلتَّصَرُّفُ (تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فَهُوَ مُتَصَرِّفٌ وَ تُصُرِّفَ يُتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فَذَاكَ مُتَصَرَّفٌ، لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يُتَصَرَّفْ لَا يَتَصَرَّفُ لَا يُتَصَرَّفُ لَنْ يَتَصَرَّفَ لَنْ يُتَصَرَّفَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِيَتَصَرَّفْ لِيُتَصَرَّفْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَصَرَّفْ لَا تُتَصَرَّفْ لَا يَتَصَرَّفْ لَا يُتَصَرَّفْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَانِ مُتَصَرَّفَاتٌ.

⑤ باب تَفَاعُلٌ : باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ " تَفَاعَلَ "، مضارع " يَتَفَاعَلُ " اور مصدر " تَفَاعُلٌ " کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " تَفَاعُلٌ " اَلتَّضَارُبُ (ایک دوسرے کو بہت مارنا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَهُوَ مُتَضَارِبٌ وَ تُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَذَاكَ مُتَضَارَبٌ لَمْ يَتَضَارَبْ، لَمْ يُتَضَارَبْ لَا يَتَضَارَبُ لَا يُتَضَارَبُ لَنْ يَتَضَارَبَ لَنْ يُتَضَارَبَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَضَارَبْ لَا تُتَضَارَبْ لَا يَتَضَارَبْ لَا يُتَضَارَبْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ مُتَضَارَبَاتٌ.

بابِ اِفْتِعَالٌ: باب افتعال سے ماضی کا صیغہ "اِفْتَعَلَ"، مضارع "يَفْتَعِلُ" اور مصدر "اِفْتِعَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب "اِفْتِعَالٌ" اَلْاِكْتِسَابُ (کمائی کرنا)

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَهُوَ مُكْتَسِبٌ وَ اُكْتُسِبَ يُكْتَسَبُ اِكْتِسَابًا فَذَاكَ مُكْتَسَبٌ، لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبُ لَا يُكْتَسَبُ لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يُكْتَسَبَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْتَسِبْ لَا تُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبْ لَا يُكْتَسَبْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْتَسَبٌ مُكْتَسَبَانِ مُكْتَسَبَاتٌ.

بابِ اِنْفِعَالٌ: باب انفعال سے ماضی "اِنْفَعَلَ"، مضارع "يَنْفَعِلُ" اور مصدر "اِنْفِعَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب "اِنْفِعَالٌ" اَلْاِنْصِرَافُ (گھومنا، پھرنا)

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَهُوَ مُنْصَرِفٌ وَ اُنْصُرِفَ بِهٖ يُنْصَرَفُ بِهٖ اِنْصِرَافًا بِهٖ فَذَاكَ مُنْصَرَفٌ بِهٖ لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ بِهٖ لَا يَنْصَرِفُ لَا يُنْصَرَفُ بِهٖ لَنْ يَنْصَرِفَ لَنْ يُنْصَرَفَ بِهٖ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



إِنْصَرِفْ لِتَنْصَرِفْ بِكَ لِيَنْصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ بِهِ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصَرِفْ لَا تَنْصَرِفْ بِكَ لَا يَنْصَرِفْ لَا يُنْصَرَفْ بِهِ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ مُنْصَرَفَاتٌ

8 باب اِفْعِلَالٌ: باب افعلال سے ماضی کا صیغہ "اِفْعَلَّ"، مضارع "يَفْعَلُّ" اور مصدر "اِفْعِلَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب "اِفْعِلَالٌ" اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَ أُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَذَاكَ مُحْمَرٌّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ لَا يَحْمَرُّ لَا يُحْمَرُّ لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتَحْمَرَّ لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِرْ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ لَا تُحْمَرَّ لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرِرْ لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرِرْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ.

9 باب اِفْعِيلَالٌ: باب افعیلال سے ماضی کا صیغہ "اِفْعَالَّ"، مضارع "يَفْعَالُّ" اور مصدر "اِفْعِيلَالٌ" آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب "اِفْعِيلَالٌ" اَلْاِحْمِيرَارُ (زیادہ سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ اِحْمِيرَارًا فَهُوَ مُحْمَارٌّ وَ أُحْمُورَّ يُحْمَارُّ اِحْمِيرَارًا فَذَاكَ مُحْمَارٌّ لَمْ يَحْمَارَّ لَمْ يَحْمَارِّ لَمْ يَحْمَارِرْ لَمْ يُحْمَارَّ لَمْ يُحْمَارِّ لَمْ يُحْمَارِرْ لَا يَحْمَارُّ لَا يُحْمَارُّ لَنْ يَحْمَارَّ لَنْ يُحْمَارَّ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارِرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لِيَحْمَارَّ لِيَحْمَارْرْ لِيُحْمَارَّ لِيُحْمَارْرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَارَّ لَا تَحْمَارْرْ لَا تُحْمَارَّ لَا تُحْمَارْرْ لَا يَحْمَارَّ لَا يَحْمَارْرْ لَا يُحْمَارَّ لَا يُحْمَارْرْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ مُحْمَارَّاتٌ.

باب اِسْتِفْعَالٌ : باب استفعال سے ماضی " اِسْتَفْعَلَ " مضارع، " يَسْتَفْعِلُ " اور مصدر " اِسْتِفْعَالٌ " کے وزن پر آتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ از باب " اِسْتِفْعَالٌ " اَلْاِسْتِخْرَاجُ (باہر نکالنا)

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَ مُسْتَخْرِجٌ وَ اُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَاكَ مُسْتَخْرَجٌ ، لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ لَا يَسْتَخْرِجُ لَا يُسْتَخْرَجُ لَنْ يَسْتَخْرِجَ لَنْ يُسْتَخْرَجَ ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ لِيُسْتَخْرَجْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَخْرِجْ لَا تُسْتَخْرَجْ لَا يَسْتَخْرِجْ لَا يُسْتَخْرَجْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ مُسْتَخْرَجَاتٌ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## ثلاثی مزید فیہ کی قرآنی مثالیں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# فعل رباعی کا بیان

ل رباعی: ایسا فعل جس میں اصلی حروف کی تعداد چار (4) ہو اور اس میں کوئی زائد ف نہ ہو، جیسے: دَحْرَجَ. اس کی دو (2) قسمیں ہیں: (۱) رباعی مجرد (۲) رباعی مزید فیہ

رباعی

| | |
|---|---|
| رباعی مجرد | رباعی مزید فیہ |

باعی مجرد: ایسا فعل جس میں اصلی حروف کی تعداد چار ہو اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے:

دَحْرَجَ " یہ " فَعْلَلَ " کے وزن پر ہے۔ رباعی مجرد کا صرف ایک باب آتا ہے۔

باعی مزید فیہ: ایسا فعل جس میں اصلی حروف کی تعداد چار ہو اور اس کے علاوہ کوئی ف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَحْرَجَ.

ں کی دو (2) قسمیں ہیں: ① رباعی مزید فیہ بغیر ہمزۂ وصل ② رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل

رباعی مزید فیہ بغیر ہمزۂ وصل: ایسا فعل جس میں ایک حرف زائد ہو، جیسے: " تَدَحْرَجَ " یہ " تَفَعْلَلَ " کے وزن پر ہے۔ اس میں ایک حرف " تاء " زائد ہے۔

رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل: ایسا فعل جس میں دو حروف زائد ہوں، جیسے:

(۱) اِحْرَنْجَمَ (جمع ہونا، ستاروں کا چمکنا) اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں دو حرف ئد ہیں، ایک "ہمزہ" فاء کلمہ سے پہلے اور دوسرا "نون" عین کلمہ کے بعد۔

(۲) اِقْشَعَرَّ (رونگٹے کھڑے ہونا) یہ اِفْعَلَلَّ کے وزن پر ہے، اس میں دو حرف زائد یں، ایک "ہمزہ" فاء کلمہ سے پہلے اور دوسرا حرف لام کلمہ کی جگہ پر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## باب رباعی مجرد

باب فَعْلَلَةٌ: باب فعللہ سے ماضی " فَعْلَلَ "، مضارع " یُفَعْلِلُ " اور مصدر " فَعْلَلَةٌ " آتا ہے۔

صرف صغیر فعل رباعی مجرد از باب " فَعْلَلَةٌ " اَلدَّحْرَجَةُ (زمین پر لڑھکانا)

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً وَ دِحْرَاجًا فَهُوَ مُدَحْرِجٌ وَ دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً وَ دِحْرَاجًا فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ، لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرَجَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ دَحْرِجْ لِتُدَحْرِجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ.

## ابواب رباعی مزید فیہ

1۔ باب تَفَعْلُلٌ: باب " تَفَعْلُلٌ " سے ماضی " تَفَعْلَلَ "، مضارع " یَتَفَعْلَلُ " اور مصدر " تَفَعْلُلٌ " آتا ہے۔

صرف صغیر فعل رباعی مزید فیہ از باب " تَفَعْلُلٌ ": اَلتَّدَحْرُجُ (لڑھکنا، مسلسل گھومنا)

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ وَ تُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ.

② باب اِفْعِنْلَالٌ : باب اِفْعِنْلَالٌ سے ماضی " اِفْعَنْلَلَ "، مضارع " يَفْعَنْلِلُ " اور مصدر " اِفْعِنْلَالٌ " آتا ہے۔

صرف صغیر فعل رباعی مزید فیہ از باب " اِفْعِنْلَالٌ " اَلْاِحْرِنْجَامُ (ستاروں کا آسمان پر چمکنا)۔

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَ اُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ مُحْرَنْجَمٌ، لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ لَنْ يَحْرَنْجِمَ لَنْ يُحْرَنْجَمَ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمْ لَا يُحْرَنْجَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ.

③ باب اِفْعِلَّالٌ : باب " اِفْعِلَّالٌ " سے ماضی " اِفْعَلَلَّ "، مضارع " يَفْعَلِلُّ " اور مصدر " اِفْعِلَّالٌ " آتا ہے۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ از باب "اِفْعِلَّالٌ" "اَلْاِقْشِعْرَارُ" (جسم پر بال کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَ اُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ، لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعْرِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرْ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ لَنْ يَقْشَعِرَّ، لَنْ يُقْشَعَرَّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرْ لِتُقْشَعْرَرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعْرِرْ لِيَقْشَعِرَّ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعْرَرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعْرَرْ لَا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ لَا يُقْشَعَرَّ لَا يُقْشَعَرِّ لَا يُقْشَعْرَرْ، وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ملحق برباعی کا بیان

**ملحق برباعی:**

ملحق برباعی سے مراد یہ ہے کہ فعل ثلاثی مجرد میں کسی حرف کا اضافہ اس غرض سے کیا جائے کہ وہ فعل رباعی کے ہم وزن ہو جائے، ایسے فعل کو ثلاثی مزید ملحق برباعی کہتے ہیں۔

☀ الحاق کا معنی ہے دو کلمات کو ایک دوسرے کے مماثل اور ہم وزن کرنا۔

☀ الحاق کے لیے شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں ہم وزن ہوں اور دونوں کے مصدر بھی باہم ایک دوسرے کے مطابق ہوں، جیسے جلْبَبَ یہ دَحْرَجَ کا ہم وزن ہے اور اس کا مصدر جَلْبَبَةٌ بھی دَحْرَجَ کے مصدر دَحْرَجَةٌ کے مطابق ہے، اس لیے جَلْبَبَ کو ملحق اور دَحْرَجَ کو ملحق بہ کہا جائے گا، جبکہ اَکْرَمَ اگرچہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہے، لیکن أَكْرَمَ کا مصدر إِكْرَامٌ ہے، جو دَحْرَجَ کے مصدر دَحْرَجَةٌ کے مطابق نہیں ہے، اس لیے أَکْرَمَ کو ملحق نہیں کہا جائے گا۔

☀ الحاق کا فائدہ یہ ہے کہ ملحق کا بھی وہی حکم ہو جاتا ہے جو ملحق بہ کا ہوتا ہے۔

**فائدہ:** الحاق اسم میں بھی ہوتا ہے۔ اسم ملحق کا معنی ہے کہ ثلاثی کو ایک حرف کے اضافے سے رباعی کا ہم وزن بنائیں، جیسے: کَوْکَبٌ ، جَعْفَرٌ کا ملحق ہے اور اسی طرح رباعی کو ایک حرف کے اضافے سے خماسی کا ہم وزن بنائیں، جیسے: عَقَنْقَلٌ ،سَفَرْجَلٌ سے ملحق ہے۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی کی دو (2) قسمیں ہیں:

① ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ② ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## ثلاثی مزید ملحق برباعی

ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد — ملحق بہ دحرج

ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید — ملحق بہ تدحرج و ملحق بہ احرنجم

1 ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد: ایسا فعل جو دحرج کے وزن پر آئے، اسے ملحق برباعی مجرد یا ملحق بہ دحرج کہتے ہیں، جیسے: جلبب دَحْرَجَ کے وزن پر ہے۔ ملحق برباعی کے سات (7) ابواب ہیں، ان میں ایک حرف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

ابواب ملحق برباعی:

| معنی | مصدر | مثال | وزن |
|---|---|---|---|
| چادر اوڑھنا | جَلْبَبَةً | جلبب یجلبب | فعللة |
| جراب پہننا | جورَبة | جورب یجورب | فَوْعلة |
| ٹوپی پہننا | قَلْنَسَة | قلنس ، یقلنس | فعنلة |
| زائد پتے کاٹنا | شَرْيَفَة | شريف يُشريف | فَعيَلَة |
| پاجاما پہننا | سَرْوَلَة | سرول يُسرول | فعولة |
| بغیر آستین کرتا پہننا | خَيْعَلَة | خيعل يُخيعل | فَيْعَلَة |
| ٹوپی پہننا | قَلْسَاة | قلسي يُقلسي | فَعْلاة |

2 ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید: ایسا فعل جو "تَدَحْرَجَ" کے وزن پر آئے اسے ملحق برباعی مزید یا ملحق بہ "تدحرج" کہتے ہیں، جیسے: تَجَوْرَبَ (جراب پہننا) تدحرج کے وزن پر ہے۔ ملحق برباعی مزید کے مضارع اور نہی کے صیغوں میں "تا" کا گرانا جائز ہے۔ ملحق برباعی مزید کے سات (7) ابواب ہیں۔ ان میں دو حروف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ابواب ملحق برباعی مزید

| معنی | مصدر | مثال | وزن |
|---|---|---|---|
| چادر اوڑھنا | تَجَلْبُبًا | تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ | تَفَعْلُلٌ |
| جوراب پہننا | تَجَوْرُبًا | تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ | تَفَوْعُلٌ |
| ٹوپی پہننا | تَقَلْنُسًا | تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ | تَفَعْنُلٌ |
| زائد پتے کاٹنا | تَشَرْيُفًا | تَشَرْيَفَ يَتَشَرْيَفُ | تَفَعْيُلٌ |
| پاجاما پہننا | تَسَرْوُلًا | تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ | تَفَعْوُلٌ |
| خبیث ہونا | تَفَعْرُتًا | تَفَعْرَتَ يَتَفَعْرَتُ | تَفَعْلُتٌ |
| مسکین ہونا | تَمَسْكُنًا | تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ | تَمَفْعُلٌ |

ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید: ایسا فعل جو "اِحْرَنْجَمَ" کے وزن پر آئے اسے ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید یا ملحق بہ "اِحْرَنْجَمَ" کہتے ہیں، جیسے: اِقْعَنْسَسَ (بہت بڑا ہونا)۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو (2) ابواب ہیں:

1. اِفْعِنْلَالٌ: اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا (بہت بڑا ہونا)
2. اِفْعِنْلَاءٌ: اِسْلَنْقَى يَسْلَنْقِي اِسْلِنْقَاءً (چت ہو کر لیٹنا، سونا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ہفت اقسام کا بیان

ہفت اقسام: عربی زبان کے بعض کلمات کے اصلی حروف میں کبھی حرف علت، کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف اور کبھی ان تینوں میں سے کوئی بھی نہیں آتا۔ کسی کلمہ (اسم یا فعل) کے اصلی حروف میں حرف علت، ہمزہ یا ایک جنس کے دو حروف کے ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے کلمہ کی چار (4) قسمیں ہیں: ① صحیح ② مہموز ③ معتل ④ مضاعف

کلمہ
- صحیح
- مہموز
- معتل
- مضاعف

صحیح: ایسا کلمہ جس کے اصلی حروف میں حرف علت، نہ ہمزہ اور نہ ہی ایک جنس کے دو حرف ہوں، اسے صحیح کہتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ، جَعْفَرٌ اسم اور ضَرَبَ، بَعْثَرَ فعل کی مثالیں ہیں۔

مہموز: ایسا کلمہ جس کے اصلی حروف میں کسی جگہ ہمزہ ہو، اسے مہموز کہتے ہیں۔

مہموز کی تین (3) قسمیں ہیں: ① مہموز الفاء ② مہموز العین ③ مہموز اللام

مہموز
- مہموز الفاء — أمر
- مہموز العین — سأل
- مہموز اللام — قرأ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



- اگر ہمزہ فاءکلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں، جیسے: أمر، ابلٌ.
- اور اگر ہمزہ عین کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں، جیسے: سأل، رأسٌ.
- اور اگر ہمزہ لام کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں، جیسے: قرأ، جزءٌ.

معتل: ایسا کلمہ جس کے اصلی حروف میں کسی جگہ حرف علت ہو، اسے معتل کہتے ہیں۔
اس کی چار (4) قسمیں ہیں: ① مثال ② اجوف ③ ناقص ④ لفیف

معتل

مثال | اجوف | ناقص | لفیف

مثال: ایسا کلمہ جس کے فاءکلمہ کی جگہ حرف علت ہو، اسے مثال کہتے ہیں، اگر فاءکلمہ کی جگہ "واؤ" حرف علت ہے تو اسے مثال واوی کہتے ہیں، جیسے: وعد.
اور اگر فاءکلمہ کی جگہ "یاء" حرف علت ہے تو اسے مثال یائی کہتے ہیں، جیسے: یسر.

اجوف: ایسا کلمہ جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اسے اجوف کہتے ہیں، اگر عین کلمہ کی جگہ حرف علت "واؤ" ہے تو اسے اجوف واوی کہتے ہیں، جیسے: قال اصل میں "قَوَلَ" ہے اور اگر عین کلمہ کی جگہ پر حرف علت "یاء" ہے تو اسے اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے: باعَ اصل میں بیع تھا۔

ناقص: ایسا کلمہ جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اسے ناقص کہتے ہیں، اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت "واؤ" ہے تو اسے ناقص واوی کہتے ہیں، جیسے: دعا یہ اصل میں "دعَوَ" ہے اور اگر لام کلمہ کی جگہ "یاء" ہے تو اسے ناقص یائی کہتے ہیں، جیسے: رمی.

لفیف[1]: ایسا کلمہ جس میں دو حرف علت ہوں اسے لفیف کہتے ہیں، جیسے: ولي، حيٌّ اس کی دو (2) قسمیں ہیں: ① لفیف مفروق ② لفیف مقرون

---

[1] لفیف: یہ بھی معتل ہوتا ہے اور اسے معتل بدوحرف کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لفیف مفروق: ایسا کلمہ جس میں دو حرف علت منفصل ہوں اسے لفیف مفروق کہتے ہیں،
جیسے: ولي، وحيٌّ.

لفیف مقرون: ایسا کلمہ جس میں دو حرف علت اکٹھے ہوں اسے لفیف مقرون کہتے ہیں، جیسے: طوی، یومٌ.

مضاعف: ایسا کلمہ جس کے اصلی حروف میں ایک جنس کے دو حرف اکٹھے ہوں، اسے مضاعف کہتے ہیں، جیسے: مدّ، زلزل.

مضاعف کی دو (2) قسمیں ہیں: (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی

مضاعف
- مضاعف ثلاثی
- مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی: ایسا کلمہ جس کے عین اور لام کلمہ کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں اسے مضاعف ثلاثی کہتے ہیں، جیسے: مدّ، سببٌ.

مضاعف رباعی: ایسا کلمہ جس کے فا کلمہ اور لام اول، عین کلمہ اور لام ثانی کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں اسے مضاعف رباعی کہتے ہیں، جیسے: زَلْزَلَ، عَسْعَسَ.

مذکورہ بالا ہفت اقسام کی تفصیل کو شاعر نے ایک شعر میں بیان کیا ہے......

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## تصرفات کا بیان

تصرفات: جب کسی کلمہ کے اصلی حروف میں حرف علت، ہمزہ یا ایک جنس کے دو حرف اکٹھے آ جائیں تو ان الفاظ کو پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ اس دشواری (ثقل) کو دور کرنے اور ان الفاظ کو آسانی کے ساتھ ادا کرنے کے لیے ان میں کچھ تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ ان تبدیلیوں کو تصرفات کہتے ہیں، ان کے لیے درج ذیل قواعد بنائے گئے ہیں:

1. اسکان: اگر کسی کلمہ میں کسی حرکت (زبر، زیر، پیش) کی وجہ سے پڑھنے میں دشواری آئے تو اس حرکت کو گرا دیتے ہیں، یا اس کی جگہ تبدیل کر دیتے ہیں، جیسے: یقُوْلُ، اصل میں " یَقْوُلُ " تھا، چونکہ "واؤ" پر آنے والے ضمہ کو پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے، اس لیے ضمہ کو "واؤ" سے نقل کر کے ماقبل "قاف" کو دے دیتے ہیں۔
اسی طرح " یَدْعُوْ" اصل میں " یَدْعُوُ " تھا، چونکہ " یَدْعُوْ " کی "واؤ" پر آنے والا ضمہ پڑھنا دشوار ہے، اس لیے "واؤ" پر آنے والے ضمہ کو گرا دیتے ہیں۔

2. تحریک: اگر کسی کلمہ میں دو ساکن حروف اکٹھے آ جائیں تو دونوں کو پڑھنا دشوار ہے، اس لیے دونوں ساکن حروف میں سے ایک کو حرکت دے دیتے ہیں، جیسے:
قُلِ الْحَقَّ، یہ اصل میں " قُلْ الْحَقَّ " تھا۔ "لام" بھی ساکن ہے اور "ہمزہ" بھی۔ "لام" کو حرکت (کسرہ) دے دی۔

3. حذف: کسی کلمہ پر آنے والی حرکت یا حرف کو گرا دینا حذف کہلاتا ہے، جیسے: یعِدُ، اصل میں " یَوْعِدُ " تھا، واؤ کو گرا دیا گیا۔

4. زیادت: اگر کسی کلمہ میں دو ہمزے اکٹھے آ ئیں تو دونوں کے درمیان "الف" بڑھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



دیتے ہیں، جیسے: آنت، اصل میں "أَأْنتَ" تھا۔

⑤ ابدال: ایک حرف کو دوسرے حرف یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنے کو ابدال کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، اصل میں "قَوَلَ" تھا، واؤ کو الف میں بدل دیا۔ اسی طرح "تلقّ" اصل میں "تلقّو" تھا، قاف پر آنے والے ضمہ کو کسرہ میں بدلا اور کسرہ کے بعد والی واؤ کو گرا دیا۔

⑥ ادغام: اگر کسی کلمہ میں دو حرف ایک جنس کے آ جائیں تو ان میں سے ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں، جیسے: مَدَّ، اصل میں "مدد" تھا۔

⑦ قلب: ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم یا مؤخر کرنے کو قلب کہتے ہیں، جیسے: أَیِسَ، اصل میں "یَئِسَ" تھا۔

⑧ تسہیل: اگر ہمزہ کسی کلمہ کے درمیان میں آئے تو اس ہمزہ کو مخرجِ ہمزہ اور اس حرف علت کے درمیان پڑھنا جو حرکت ہمزہ کے موافق ہو، یا ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو تو اسے تسہیل کہتے ہیں، پہلی قسم کو بین بین قریب اور دوسری کو بین بین بعید کہتے ہیں، جیسے: مُسْتَهْزِءُوْنَ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## تخفیف، تعلیل اور ادغام

عربی زبان میں حرف علت کو ادا کرنا ثقیل ہے، جیسے: " أقْوُلُ " ، " قُلْ " کی نسبت زیادہ ثقیل ہے۔ اس ثقل کو دور کرنے کے لیے کبھی حرف مت کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدل دیتے ہیں اور کبھی ساکن کر دیتے ہیں۔ حروف علت میں سے " واؤ " سب سے زیادہ ثقیل ہے، اس کے بعد " یاء " اور پھر " الف "۔

حرف علت جب ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو یہ "مدہ" کہلاتا ہے (یعنی اسے کھینچ کر لمبا کر کے پڑھتے ہیں)، جیسے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ اور جب اس کے ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو تو "لین" کہلاتا ہے۔ (لین کے معنی ہیں نرمی یعنی نرمی سے ادا ہوتا ہے)، جیسے: قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

ہفت اقسام میں سے جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اسے اعلال یا تعلیل اور جو تغیر مہموز میں ہو اسے تخفیف اور جو تغیر مضاعف میں ہو اسے ادغام کہتے ہیں۔

تخفیف، تعلیل اور ادغام کے لیے علمائے صرف نے چند قواعد مقرر کیے ہیں۔

### مہموز کے قواعد

اگر کسی کلمہ میں ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ اصل میں رَأْسٌ اور ذِیْبٌ اصل میں ذِئْبٌ اور بُوْسٌ اصل میں بُؤْسٌ تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



2 اگر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، جیسے:

آمن اصل میں ءامن، اُومِن اصل میں اُؤمِن

ایمانا اصل میں اِئمانا تھا۔

3 اگر کسی جگہ ہمزہ مفتوح "أ" اور اس کا ماقبل حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ۔

صرف صغیر مہموز الفاء: أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا فَهُوَ آكِلٌ وَ أُكِلَ يُؤْكَلُ أَكْلًا فَذَاكَ مَأْكُولٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ كُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْكُلْ۔

صرف صغیر مہموز العین: سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَ سُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالًا فَذَاكَ مَسْئُولٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْئَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْئَلْ۔

صرف صغیر مہموز اللام: قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَ قُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَاكَ مَقْرُوءٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْرَأْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْرَأْ۔

## معتل فاء کے قواعد

1 جو واؤ ساکن علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتی ہے جیسے: یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

2 اگر مضارع میں عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی [1] ہو اور واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتی ہے، جیسے: یَہَبُ اصل میں یَوْہَبُ اور یَضَعُ اصل میں یَوْضَعُ تھا۔

1 حروف حلقی چھ (6) ہیں: (ء، ہ، ع، ح، غ، خ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



3 جو واؤ ساکن ہو، مشدد نہ ہو اور اس کا ماقبل حرف مکسور ہو تو اس "واؤ" کو "یاء" سے بدل دیتے ہیں، جیسے: مِیْزَانٌ اصل میں مِوْزَانٌ اور اِیْقَادٌ اصل میں اِوْقَادٌ تھا۔

4 جو یاء ساکن ہو، مشدد نہ ہو اور اس سے ماقبل حرف مضموم ہو تو اس "یاء" کو "واؤ" سے بدل دیتے ہیں، جیسے: مُوْقِنٌ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

5 جو "واؤ" یا "یاء" افتعال کی اصل تاء سے متصل ہو اسے "تاء" سے بدل کر "تاء" میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: اِتَّقَدَ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِتَّسَرَ اصل میں اِیْتَسَرَ تھا۔

## صرف صغیر معتل فاء

1 وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ وَ وُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ عِدْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدْ .

2 وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً فَهُوَ وَاهِبٌ وَ وُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً فَذَاكَ مَوْهُوْبٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ هَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَهَبْ .

3 أَوْقَدَ يُوْقِدُ إِيْقَادًا فَهُوَ مُوْقِدٌ وَ أُوْقِدَ يُوْقَدُ إِيْقَادًا فَذَاكَ مُوْقَدٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقِدْ، وَالنَّهْيُ لَا تُوْقِدْ .

4 أَيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا فَهُوَ مُوْقِنٌ وَ أُوْقِنَ يُوْقَنُ إِيْقَانًا فَذَاكَ مُوْقَنٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ أَيْقِنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوْقِنْ .

5 اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِتَّقِدْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّقِدْ .

## معتل عین کے قواعد

جو "واؤ" یا "یاء" متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس "واؤ" اور "یاء" کو "الف" سے بدل دیتے ہیں، جیسے: قَالَ اصل میں قَوَلَ اور بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔

جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "واؤ" بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مکسور العین نہ ہو تو "فاء" کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

3 جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "یاء" بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو "فاء" کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔

4 جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "واؤ" بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو "فاء" کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

5 جو "واؤ" مضموم اور "یاء" مکسور ہو اور اس کا ماقبل حرف ساکن ہو تو اس واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل حرف کو دے دیں گے، جیسے: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

6 جو واؤ اور یاء مفتوح ہو اور اس کا ماقبل حرف ساکن ہو تو اس واؤ اور یاء کا فتحہ ماقبل حرف کو دے کر اسے الف سے بدل دیں گے، جیسے: یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ اور یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔

7 جو واؤ یا یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہو اسے ہمزہ سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

## صرف صغیر معتل عین

1 قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَاكَ مَقُوْلٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ قُلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ.

2 بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيْعٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ بِعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِعْ.

3 خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فَذَاكَ مَخُوْفٌ. اَلْأَمْرُ مِنْهُ خَفْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخَفْ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## معتل لام کے قواعد

1 جو "واؤ" آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ "یاء" سے بدل جاتی ہے، جیسے: دُعِيَ اصل میں دُعِوَ اور رَضِيَ اصل میں رَضِوَ تھا۔

2 جو "واؤ" کلمہ میں تیسری یا چوتھی جگہ یا اس کے بعد واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ "واؤ" "یاء" میں بدل جاتی ہے اور اس یاء کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے: یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ اور یُرْضٰی اصل میں یُرْضَوُ تھا۔

3 جو الف، یا واؤ یا یاء آخر کلمہ میں واقع ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ یَخْشَ اصل میں لَم یَخْشٰی، لَمْ یَرْمِ اصل میں لَمْ یَرْمِيْ اور لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا۔

4 جو "واؤ" اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یاء میں بدل کر گر جاتی ہے، جیسے: دَاعٍ اصل میں داعِوٌ تھا اور اگر اسم فاعل کے آخر میں یاء ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامٍ اصل میں رامِيٌ تھا۔

5 جو "واؤ" اور "یاء" ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیتے ہیں اور اگر اس سے ماقبل حرف پر ضمہ ہو تو اسے کسرہ میں بدل دیتے ہیں، جیسے: مَرْمِيٌّ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا۔

6 جو "واؤ" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں اور یاء کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں، جیسے: تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## صرف صغیر معتل لام

1 دعَا يدْعُوْ دعْوةً فهُو داعٍ و دُعِي يُدْعٰى دَعْوَةً فَذَاكَ مَدْعُوٌّ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُدْعُ، والنَّهْيُ عنْهُ لا تَدْعُ .

2 رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوانًا فَهُوَ راضٍ وَ رُضِيَ يُرْضٰى رِضْوَانًا فَذَاكَ مَرْضِيٌّ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِرْضَ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ .

3 رمٰى يرْمِيْ رَمْيا فهُو رامٍ و رُمِيَ يُرْمٰى رَمْيا فَذَاكَ مرْمِيٌّ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِرْمِ والنَّهْيُ عَنْهُ لا ترْمِ .

4 تَلقّٰى يتلقّٰى تلقِّيا فهُو مُتلقٍّ وَتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فَذاكَ مُتلَقًّى، اَلْأَمْرُ مِنْهُ تلقَّ، والنَّهْيُ عنْهُ لا تتلقَّ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# ادغام کے قواعد

ادغام: جب کسی کلمہ میں دو حرف ایک جنس کے آئیں تو ان میں جو تغیر ہوتا ہے اسے ادغام کہتے ہیں۔ جس حرف کا ادغام کرتے ہیں اس کو مُدغم اور جس میں ادغام کیا جائے اسے مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے: مَدَّ .

ادغام کی تین (3) صورتیں ہیں:

1 ادغام قیاسی: جیسے: مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا، دال کا دال میں ادغام کیا۔

2 حذف سماعی: جیسے: ظَلْتُمْ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا، پہلے لام کو حذف کیا۔

3 ابدال سماعی: جیسے: اَتْلَيْتُ اصل میں اَتْلَلْتُ تھا، دوسرے لام کو یاء سے بدل دیا۔

1 اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں صرف ایک، جیسے: مَدَّ .

2 اور اگر دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُّ .

3 جس جگہ دو حرف قریب المخرج اکٹھے آئیں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ ''تاء'' کو دال میں بدلا اور دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعٰی بن گیا۔

4 اگر باب افتعال کا ''فاء'' کلمہ ''د، ذ، ز'' ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدَّعَاءٌ اصل میں اِدْتِعَاءٌ تھا۔

5 اگر افتعال کا ''فاء'' کلمہ ''ص، ض، ط، ظ'' میں سے ہو تو تائے افتعال ''طاء''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



سے بدل جاتی ہے، جیسے: اصْطلح ، اصل میں اِصْتَلَحَ اور اِضْطَرَبَ اصل میں اِضْتَرب تھا۔

6. جب باب تفعُّل اور تفاعُل کا "فا" کلمہ ان گیارہ حروف "ت ، ث، د، ذ، ز، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ " میں سے ہو تو "تاء" کو تفعل اور تفاعل کے فا کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کرتے ہیں اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگا دیتے ہیں، جیسے: اطَّهر اصل میں تَطَهَّرَ اور اِثَّاقَلَ اصل میں تَثَاقل تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

# یادداشت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

- صرف کے موضوع پر مختصر اور جامع کتاب
- عربی گرامر کی مروجہ کتب کی ترتیب کا التزام
- صرف کے بنیادی اور اہم قواعد کا بیان
- آسان تعریفیں اور عام فہم مثالیں
- تمارین میں قرآنی امثلہ کا ذکر
- براہ راست تفہیم کے لیے دو رنگوں کا استعمال
- عمدہ کاغذ اور معیاری طباعت


دار الاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور
+92-42-37230549

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
+92-42-37242314

Head Office : +92-42-35062910 Cell: +92-322-4006412 Fax: +92-42-37150407